وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

# سِتْرُ الجَمِيْل

فِی ترجمہ

# سِرُّ الجَلِيْل

فی خواص عملیات وتعویذات

حسبُنا اللّٰہُ ونِعمَ الوکیل

مُصنّفہ

شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ناشرین

ملک برادرز پبلشرز، کارخانہ بازار، لائلپور فون ۴۳۷۵

قیمت ۳/ روپے

نام کتاب ــــــــــــ سرّ الجلیل

مصنف ــــــــــــ شیخ ابوالحسن شاذلی

مترجم ــــــــــــ عبدالصمد رضوی دہلوی

طابع وناشر ــــــــــــ ملک برادرز۔ کارخانہ بازار۔ لائل پور

کاتب ــــــــــــ محمد یوسف خوشنویس بحضرت کیلیانوالہ

مطبع ــــــــــــ

سن طباعت ــــــــــــ اپریل ۱۹۷۳ء

قیمت ــــــــــــ

# دیباجہ از طرف مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا اَبَدًا اَبَدًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مُتَكَاثِرًا وَّمُتَوَالِيًا وَّسَرْمَدًا۔

**امابعد** خاکسار ازلی احقر عبدالصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی سروری ثم الدہلوی شائقانِ اعمال و اوراد و اذکار و طالبانِ اوفاق و تعویزات کی خدمات بابرکات میں بکمال عجز و انکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پرمعاصی ہیچ کارمے نے حسبِ فرمائش و اصرار برادرِ عزیز و افر تمیز ذی شان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتبائی دہلی کے رسالہ سِرُّ الْجَلِیْل منسوب بعلامہ عصر واقفِ اسرار خفی و جلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیز کار آمد باضافہ حواشی مفیدہ بسعی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِتْرُ الْجَمِیْل ترجمہ سِرُّ الْجَلِیْل نے خواص حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل رکھا اور اسکے آخر میں ایک ضمیمہ متضمن بائیس فوائد اعمال معمولہ و مجربہ ملحق کر کے اس کا نام مَعْمُوْلَاتِ صَمَدِیَّہ رکھا اور ہدیۂ ناظرین ارباب بصیرت و خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبولِ خلائق فرما کر اس کی برکت سے اس ہیچمیرز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرما دے۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا، علی الخصوص اوفاق و تعویذات تو از سرتاپا غلط خلاف رفتار و خلاف اصول کے درج تھے لہٰذا اُن سب کی درستی و اصلاح کما ینبغی بمحنت تمام بعنوان شائستہ عمل میں آئی وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ؕ

# مُقدّمہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیۃ میں لکھا ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بُریدہ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ وِرد رکھے اُس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ[1]۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ[2]۔ اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرے ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بیشک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوعِ دل سے کہے یا بلاخشوع واضح ہو کہ اس آیۂ شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بیشمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کماہی پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر و شر کے باب میں اس کو دخلِ عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے

---

[1] میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ زائد ہے ۱۲ مترجم۔ [2] میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ زائد ہے ۱۲ مترجم۔

# پہلا باب

## آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے خواص ہیں

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اُس کو بچاوے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو امیر بنا دے تو اُس کو چاہیئے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سَو پچاس مرتبہ پڑھا کرے۔

جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکور کے آیۂ مذکورہ پڑھ کر آیۃ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ بھی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہٗ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اُس کی اُن امانتوں میں سے ہو گا کہ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہو گا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔ پس مداومت کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر موافق تعداد مذکور کے وہ ضرور اپنی مراد کو پہنچے گا اور اُن لوگوں کے ہمراہ ہو گا کہ جن کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم۔

اور جب تو حلِ مشکلات کا ارادہ کرے تو بعد قرأت آیۂ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یَا عَزِیْزُ یَا کَافِیْ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیْفُ بھی چار سَو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اُس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سُرخروئی اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اِس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس سے فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ کو تین بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر اس آیہ کو تین دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح و شام

مداومت کرتا رہے گا وہ حاصل کرے گا اپنی تمنا کو اور اپنی مراد کو پہنچے گا دُنیا اور آخرت میں اور اللہ اس کا کفیل ہوگا۔

اور جو شخص اُمراء و وزراء اور سرداروں کا تقرب چاہے وہ اِسی طرح حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر مداومت کرے دو دو یا تین تین دفعہ دن کو اور رات کو بلکہ اگر رات ہی کو کرے۔ تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

جدول مبارک

| وان | یریدوا | ان | یخدعوک | فان | حسبک | اللہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یریدوا | ان | یخدعوک | فان | حسبک | اللہ | وان |
| ان | یخدعوک | فان | حسبک | اللہ | وان | یریدوا |
| یخدعوک | فان | حسبک | اللہ | وان | یریدوا | ان |
| فان | حسبک | اللہ | وان | یریدوا | ان | یخدعوک |
| حسبک | اللہ | وان | یریدوا | ان | یخدعوک | فان |
| اللہ | وان | یریدوا | ان | یخدعوک | فان | حسبک |

اور جو شخص عزت دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہمات اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تجدید وضو کرکے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے پھر اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر یا عزیز۔ یا کافی۔ یا قوی۔ یا لطیف۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ یہ کہتا رہے یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ یَا کَافِیُ اکْفِنِیْ یَا قَوِیُّ قَوِّنِیْ یَا لَطِیْفُ الْطُفْ لِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا وَالْطُفْ بِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ اور اپنی حاجت کو یاد کرکے دعا مانگے۔

اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار چار سو مرتبہ آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے پھر بعد اس کو ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جب شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ

یَا کَافِیُ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِكَ عَنْ سِوَاكَ وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاكَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا کَمَا وَعَدْتَنَا - اَللّٰهُمَّ یَا مُغْنِیُ اَسْئَلُكَ غِنَاءَ الدَّهْرِ اِلَی الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِكَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰیَةِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَسَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّكَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبَاهِیًا اَشْرَاهِیًا اَذُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتِ اِلْ شَدَّائِیْ یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور جب خالص نیت سے عمل کیا جائے گا تو اِن اسماء کے خادم عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے اور اکثر یا دے گا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرہانے اور یہ یمن اوفاق بھی جلد مطلب پورا ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۳

| ی | غ | ن |
|---|---|---|
| غ | ن | ی |
| ن | ی | غ |

۲

| ح | ا | ت | ف |
|---|---|---|---|
| ف | ت | ا | ح |
| ا | ح | ف | ت |
| ت | ف | ح | ا |

۱

| ی | ف | ا | ك |
|---|---|---|---|
| ك | ا | ف | ی |
| ی | ف | ك | ا |
| ا | ك | ی | ف |

اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پاوے خصوصاً وہ چیز جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سے فارغ ہو کر یا کَافِیُ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر کہے یَا کَافِیُ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ موافق اسی تعداد کے پھر یا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دُعاء کو پڑھے اَغْنِنِیْ بِغِنَائِكَ عَنْ سِوَاكَ وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاكَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا کَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِكَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَةِ

اَمرِیْ وَسَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبَاہِیًا اَشْرَاہِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شَدَّایَ یَا اَمْرُہٗ مِنْ بَیْنِ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

اور جو شخص آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے پھر اُن اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا موافق اِن کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دُعا اُس اسم کے مناسب ہو پڑھے مثلاً یَا کَافِیُ کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیُ اِکْفِنِیْ اِلٰی اٰخِرِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ آخر تک یہ دُعائیں اِن اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے۔ جو شخص اس پر مداومت کرے اس کے کام پورے اور مہیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو چاہے تسخیر خلائق و رجوع عالم تو یہ آیہ مذکورہ موافق تعداد مذکورہ کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر وہ دعا جو آگے آوے گی یعنی دعائے تسخیر وہ تین دفعہ پڑھ اور صبح کے وقت آیہ شریفہ نو سَو دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ کرے گا۔

اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی رُوح[1] اور جو ذی رُوح سے نکلے[2] پرہیز کرے اور خوشبو لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبودار چیزوں[3] کی دُھونی دے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سَو پچاس دفعہ پڑھے پھر دُعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دُور ہو جاویں گے اور ساتویں دن اس آیہ شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل کو چاہیے کہ اُس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمھاری دُعا کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا اور رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے پھر وہ موکل تیری طرف نہایت خوشی اور بشاشت سے متوجہ ہوگا اور مرحبا کہے گا۔ اس آیہ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پہ نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر

---

[1] مثل گوشت و مچھلی و انڈا و شہد و مشک و چوزہ وغیرہ ہر اقسام کے۔ [2] مثل چربی و روغن و دودھ و دہی وغیرہ ہر اقسام کے۔ [3] مثل عود و عنبر لوبان وغیرہ۔

عامل نے یہ سب قبول کر لیا تو وہ مؤکل اُسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جاوے گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی۔ مؤکل سے سوال کرنا چاہیئے کہ وہ پڑھے اور بتلاوے چنانچہ وہ بتلاوے گا وہ ایک اس دنیا کی سختیوں کے واسطے موجود رہے گی۔ نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدت کے وقت میں اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبو والی اور بغیر روشنی کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے مؤکل سے اُس کے پڑھنے کا بھی سوال کرے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ حاصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہلِ دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوش نہ تعظیم سے کھڑے ہو جائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پر بھی مواظبت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہو جائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ[1] ۔الخ

# دوسرا باب

## آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کے چمکتے ہوئے عجیب و غریب خواص کے بیان میں

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ اُن کی جماعت متفرق ہو جاوے بلائیں اور مصیبتیں اُن پر نازل ہوں اور بسا اوقات اُن کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو تین دن روزے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سو جانے کے بعد [illegible] اور تجدید وضو کر کے خالصاً دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الحمد اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر

---

[1] پوری آیت با معنی یوں ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی اُنکو ہے بھلائی اور بڑھتی اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اسمیں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ا مترجم

اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سَو پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین دفعہ پڑھ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝ اور سورۂ الم ترکیف آخر تک ۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں ۔ اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سر نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے ۔

جو شخص اُن جابروں اور ظالموں کی بیخ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مُفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے ۔ اوّل رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیہ نو سَو پچاس دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیۂ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھے پھر وہ دُعا تین دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کر کے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے اور سلام پھیر کر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور دُعا تین دفعہ پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیۂ شریفہ نو سو پچاس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو چار سَو پچاس دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھے فارغ ہو کر ظالم پر بد دُعا کرے چند روز نہ گذریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہوگا اور اُن کا نشان باقی نہ رہے گا ساتھ مدد الٰہی اور اس کی قوت کے ۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصوّر اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیّت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیّت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو ۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیّت کرے اور اس طرح تصوّر کرے گویا اس آیۂ شریفہ سے اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملے کے وقت مارتے ہیں [1]۔

---

[1] جب تک دشمن ایسی سزائے سخت کا سزاوار نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود عامل اس کا سزاوار ہو جاوے گا بس احتیاط بہت ضروری ہے ۱۲ مترجم

فائدہ ۔ جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کر دے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلنے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیہ سے فارغ ہونے پر ستر دفعہ یہ پڑھ قُلْ یَآ اَھْلَ الْکِتَابِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فَاسِقُوْنَ ۔ قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۔ خُذُوْا[1] فُلَانًا اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَبِّکُمْ اَجِیْبُوْا بِالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَاَسْکَنَکُمْ فِیْ سَمَآئِہٖ وَاَدْنَاکُمْ مِّنْ حِجَابِہٖ وَقَرَّبَکُمْ مِّنْ عَرْشِہٖ وَمَلَّکَکُمْ بِنُوْرٍ مُّشَعْشَعٍ سَاطِعٍ لَّامِعٍ تَخْطَفُ بِہِ الْاَبْصَارُ وَجَعَلَ بِاَیْدِیْکُمْ حِرَابًا مِّنْ نَّارِ الْمَضْبُوْطِ بِحَقِّکُمْ عَلَیْکُمْ بِالْکَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃِ اِفْعَلُوْا مَعَ فُلَانِ[2] بْنِ فُلَانَۃَ عَلٰی اَیِّ نَوْعٍ تُرِیْدُوْا فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ ذٰلِکَ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔

فائدہ ۔ جس نے پڑھا اس آیۂ شریفہ کو اس غریب مثال اور عجیب اسلوب سے ظالم پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہو گا لیکن عامل کو چاہیئے کہ ظالم کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے ایک دفعہ دو دفعہ تین دفعہ اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم سے اللہ کی پناہ میں اگر ظلم سے خلاصی نہ پاوے تو کھینچے تلوار ان کاٹنے والی تلواروں میں سے اور کرے اس کے ساتھ وہ کام جو بہادر سپاہی کرتے ہیں اور اس پر شہاب ثاقب کا نشانہ لگاوے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے ۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اسی کو نقصان پہنچاوے کیونکہ دعا سے قتل کرنا تلوار سے قتل کر لینے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقوے سے زیادہ نزدیک ہے اور کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اٹھے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کرلے کہ اول رکعت میں الحمد اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ڈیڑھ سو دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ ۱۵۰ سو دفعہ پڑھے اور اس آیۃ کو تین دفعہ پڑھے یُصِبْ مِنْ

---

[1] عامل اس لفظ کے پڑھتے وقت اس ظالم کے واسطے جو عذاب مناسب جانے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم ؏

[2] اس جگہ عامل ظالم اور اس کی ماں کا نام لے ۱۲ مترجم ؏

تَرَی رُؤُسِهِمُ الْحَمِیْمُ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ کُلَّمَا اَرَادُوْ
اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۔ فَاَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ
فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ ۔ اور سورۂ الم ترکیف آخر تک ۔

پہلا طریقہ:

تعداد قرأۃ نماز اور بعد نماز کے ایک سو پچاس مرتبہ موافق تعداد کلمۂ سلطان کے ۔

دوسرا طریقہ:

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر اس آیۂ شریفہ کو ایک سو
پچاس دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمۂ سیفٌ کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین تین دفعہ
پڑھے ۔ وَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
اَللّٰهُمَّ اَغْشِ عَلٰی کَذَا کَذَا النَّارُ فِیْ قَلْبِهٖ وَسَائِرِ بَدَنِهٖ لِیَجْزِیَ اللّٰهُ کُلَّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ
الْحِسَابِ ۔ فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ کَذٰلِکَ قُطِّعَتْ لِکَذَا ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۔

تیسرا طریقہ:

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے ادا کرلے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس
آیۂ شریفہ کو ایک کم تین سو دفعہ پڑھ یہ اعداد کلمہ سیفٌ ماحق کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دُعا تین دفعہ پڑھ ۔
یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۔ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ۔ یَکَادُ الْبَرْقُ
یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ کُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۔ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ
فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ۔

چوتھا طریقہ:

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھبیس دفعہ موافق تعداد سیف مسلول

---

۵۱ اس جگہ عامل یہ تصور کرے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے ۱۲ مترجم ۔
۵۲ اس جگہ عامل تصور کرے کہ ظالم کو لباس آگ کا پہنایا گیا ۔ مترجم

کے اس آیت کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۔ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۔

## پانچواں طریقہ:

مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو اکیاسی دفعہ موافق تعداد کلمۂ سیف قاتل کے پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۔ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۔ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۔

## چھٹا طریقہ

667 میں ہونگے

جب عشاء کا وقت ہو نماز باجماعت ادا کر کے آیۂ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتمد[1] کے چھ سو چونسٹھ دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۔ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۔ مَا لَهُ مِن دَافِعٍ ۔

سیف معتمد کے اعداد = 667
سیف مشکوک کے اعداد = 536

## ساتواں طریقہ:

جب ثلث اوّل رات کا گزرے تو اٹھ کر از سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے اوّل رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۂ شریفہ سات سو تریپن دفعہ موافق تعداد سیف باتر کے پھر آیتوں کو تین دفعہ پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ تین دفعہ اور احترق کذا[2] وکذا[3] نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۔ وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۔ وَالْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۔ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۔ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا ۔ اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ كذا وكذا[4] مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا

---

[1] اس رسالہ میں سیف کے بعد لفظ مشکوک لکھا ہے لیکن غالباً معتمد کے سوا دوسرا اور کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے ۱۲

[2] یعنی جل گیا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۱۲ مترجم [3] اس جگہ اس کے واسطے عذاب اور ذلت کی نیت کرے جس کے واسطے عمل پڑھتا ہے ۱۲ مترجم

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۔ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ
إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۔ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۔ اور جو پہلے دو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات میں عمل کر پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ اور تینوں آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے سات دفعہ پڑھ وہ یہ ہے بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ إِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ
حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمَىٰ بِآيَاتِكَ نَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ يَا سَرِيعُ
يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ
هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِينَ مِنَ الْمُلُوكِ الْأَكَاسِرَةِ ۔ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِي فِي نَحْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ
مَكَرَ بِي عَائِدًا إِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِي وَاقِعًا فِيهَا وَمَنْ نَصَبَ لِي شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا
سَيِّدِي مُسَاقًا إِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيهَا وَأَسِيرًا لَدَيْهَا ۔ اللَّهُمَّ بِحَقِّ كهيعص اكْفِنَا هَمَّ الْأَعْدَاءِ وَ
أَلْقِ عَلَيْهِمُ الرَّدَىٰ وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيبٍ فِدَاءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدَاةِ
اللَّهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ ۔ اللَّهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اللَّهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ ۔ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ
اللَّهُمَّ أَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ ۔ اللَّهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْإِمْهَالِ وَ
غُلَّ أَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْآمَالَ اللَّهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهُ مِنْ
أَعْدَائِكَ انْتِصَارًا لِأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلَىٰ أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ
فِينَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا ۔ حٰمٓ[1] سَبْعًا حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ ۔ اللَّهُمَّ أَعْطِنَا أَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْأَمَلِ يَا هُوَ[2] ثَلَاثًا يَا مَنْ بِفَضْلِهِ لِفَضْلِهِ
نَسْأَلُ ۔ أَسْأَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ ۔ إِلٰهِي الْإِجَابَةَ الْإِجَابَةَ يَا مَنْ أَجَابَ نُوحًا فِي قَوْمِهِ يَا مَنْ
نَصَرَ إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ أَعْدَائِهِ يَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَىٰ يَعْقُوبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا مَنْ أَجَابَ
دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيحَ يُونُسَ بْنِ مَتَّىٰ نَسْأَلُكَ بِأَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

[1] سات دفعہ اس طرح کہ ہر حٰمٓ پر اشارات ذیل کرے۔
حٰمٓ راست ۔ حٰمٓ پیش ۔ حٰمٓ چپ ۔ حٰمٓ پس ۔ حٰمٓ بالا ۔ حٰمٓ زیر ۔ حٰمٓ مد دور بالائے سر ۱۲ مترجم [2] تین دفعہ پڑھے ۱۲ مترجم

اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّہٗ دَعَوْنَاکَ وَاَنْ تُعْطِیَنَا مَا سَاَلْنَاکَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَکَ الَّذِیْ وَعَدْتَ لِعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَ انْقَطَعَتْ آمَالُنَا وَعِزَّتِکَ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقِّکَ اِلَّا فِیْکَ اِنْ اَبْطَأَتْ غَارَۃُ الْاَرْحَامِ وَ ابْتَعَدَتْ نَا قُرْبُ الشَّیْءِ مِنَّا غَارَۃُ اللّٰہِ ٭ یَا غَارَۃَ اللّٰہِ جِدِّیِ السَّیْرَ مُسْرِعَۃً ٭ فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَۃَ اللّٰہِ ٭ عِدْنَاتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا ٭ وَرَجَوْنَا اللّٰہَ مُجِیْرًا ٭ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ٭ وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ٭ وَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٭ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْن فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٭ جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہوگا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے۔ ایسے نالائقوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاویں گی ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور قریب ہوگا کہ تو ہلاک ہونے والے کے ہمراہ ہلاک ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی دعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ تیری مراد پوری ہوگی۔

**آٹھواں طریقہ۔** اگر کسی کو رجوع کرنا اور الفت کرنا منظور ہو تو اس آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو چار سَو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھے امید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کرکے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۃ چار سَو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نو سَو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیۂ شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے۔ یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَہُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ٭ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اسی طرح ہوتا رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا راستہ بتانے والا ہے۔

# تیسرا باب

## آیہ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کے ذکر میں

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس چاہیئے
کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اول تاریخ بلال جمعرات واقع ہو اس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نقل اور شکر
اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کرے پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیۃ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہہ اَیَّتُھَا
الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ الْوَاصِلَۃُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْمُطِیْعُوْنَ لَھَا اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَانْھَضُوْا عَلٰی
مِنْ اِمْدَادِکُمْ نَبْضَۃً عَجِیْبَۃً حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خَفِیَ وَاسْلُبُوْا اِلٰی قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ بِالْمَحَبَّۃِ
رَغْبًا وَّرَھْبًا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھ اور اس کو پانی
سے دھو کر اور پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کرے ساتویں رات اس آیۃ کو سات ہزار
دفعہ ایسے گھر میں پڑھ جو خالی اغیار سے ہو اور عود کی دھونی دیا گیا ہو اس سے فارغ ہو کر اسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ
شخص ملے گا جو مطلب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد اسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت
سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلا دے گا کسی بادشاہ
کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد الطاف رحمانی
رہے گا۔ اور جو شخص اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا حاکم یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اور مقصود کو پہنچے گا
اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بھید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیف کی طرف ہے۔ اور جو
شخص اس آیۃ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس
آیۃ کا وظیفہ اوقات نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت کو طلب کرے تو وہ
سب مشکلات اس پر آسان ہوں گی اور درست رہے گا اپنے قول و فعل میں اور صالح ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنات
میں اور تمام مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی ہیبت

ہوگی۔ اور اس آیہ کے خواص میں سے ہے واسطے داخل ہونے کے بادشاہوں وزیروں حکام اور دولت مندوں پر جبکہ لکھی جائے اس کی جدول تیرھویں یا چودھویں رات کاغذ پر اور پاس رہے وہ کاغذ بشرط اس کے کہ مداومت ہو اس آیت کی ہر نماز کے پیچھے موافق تعداد معلوم کے تو اس کاغذ کا پاس رکھنے والا اللہ کریم کی حفاظت اور اس کی منجملہ امانتوں کے ہوگا جو باقی رہتی ہیں اور ہر ایک مکروہ بات سے بچے گا اور باذن اللہ تعالیٰ کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص ظالم کے قبضہ میں ہوگا اور اس آیت کو پڑھے گا وہ اس سے خلاصی پاوے گا اور وہ ظالم ذلیل اور مغلوب ہوگا اور اللہ توفیق دینے والا ہے۔ جدول وفقی اور تکسیری یہ ہیں دونوں لکھنے چاہئیں۔ جدول وفقی یہ ہے:۔

| ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح |
| ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س |
| ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب |
| ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن |
| ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا |
| ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا |
| ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل |
| ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل |
| و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه |
| ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و |
| ع | م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن |
| م | ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع |
| ا | ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م |
| ل | و | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا |
| ل | ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل |
| ک | ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و |
| ی | ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک |
| ل | ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ک | ی |

لے جبکہ قمر کامل بدر ہو۔ مترجم۔ ۵لے اصل میں صرف جدول وفقی درج تھی مترجم نے جدول تکسیری بھی زیادہ کردی ہے کہ اس کو اثر عظیم ہے۔ مترجم۔

## جدول تکسیر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

| ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ك | ی | ل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ح | ی | س | ك | ب | و | ن | ل | ا | ا | ا | م | ل | ع | ل | ن | ه | و |
| و | ل | ه | ح | ن | ی | ل | س | ع | ك | ل | ب | م | و | ا | ن | ا | ل | ا |
| ا | و | ل | ل | ا | ه | ن | ح | ا | ن | و | ی | م | ل | ب | س | ل | ع | ك |
| ك | ا | ع | و | ل | ل | س | ل | ب | ا | ل | ه | م | ن | ی | ح | و | ا | ن |
| ن | ك | ا | ا | و | ع | ح | و | ی | ل | ن | ل | م | س | ه | ك | ل | ب | ا |
| ا | ن | ب | ك | ل | ا | ل | ا | ه | و | س | ع | م | ح | ل | و | ن | ی | ل |
| ل | ا | ی | ن | ن | ب | و | ك | ن | ل | ح | ا | م | ل | ع | ا | س | ه | و |
| و | ل | ه | ا | س | ی | ا | ن | ع | ن | ل | ب | م | و | ا | ك | ح | ل | ل |
| ل | و | ل | ل | ح | ه | ك | ا | ا | س | و | ی | م | ا | ب | ن | ل | ع | ن |
| ن | ل | ع | و | ل | ل | ن | ل | ب | ح | ا | ه | م | ك | ی | ا | و | ا | س |
| س | ن | ا | ل | و | ع | ا | و | ی | ل | ك | ل | م | ن | ه | ل | ا | ب | ح |
| ح | س | ب | ن | ا | ا | ل | ل | ه | و | ن | ع | م | ا | ل | و | ك | ی | ل |

اور جو شخص ان جدولوں کو پاک صاف چمڑے[1] پر مشک و زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عمدہ خوشبو سے اس کو دھونی دے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیۃ کو ایک ہزار نو سو دفعہ پڑھے اس پر انیس ۱۹ روز گذرنے نہ پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار دفعہ پڑھا حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دن کا خیال رکھے۔

اور جو اکتالیس دفعہ کہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

[1] اگر ہرن کی جھلی پر ہو تو زیادہ تر مفید ہے۔ مترجم

العظیم ، اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہوگا اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں۔ جس نے کہ ان اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و حکمت باذن اللہ تعالیٰ پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیہ کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہوگا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جاویں گی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے گا اور یہ طریقہ نقش بدل کا ہے عامل اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو اور ان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔

۷۸۶

| الوکیلُ | ونعمَ | اللہُ | حسبُنا |
|---|---|---|---|
| حسبُنا | اللہُ | ونعمَ | الوکیلُ |
| ونعمَ | الوکیلُ | حسبُنا | اللہُ |
| اللہُ | حسبُنا | الوکیلُ | ونعمَ |

اور محبت کے واسطے اس آیہ شریفہ کے نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے پیچھے تو سو پچاس مرتبہ بجری بسم اللہ اکبر پڑھی جاوے۔ ہر سو پر کہے یا خدام ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِیْفَۃِ بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ سَخِّرُوْا وَحَرِّکُوْا وَاجْذِبُوْا اِلٰی کَذَا اَوْ کَذَا اَجِیْبُوْا یَکُوْنُ لَنَا نَفْسًا رِضًا وَطَاعَۃً وَمَحَبَّۃً وَعَطْفًا وَذَا بِحَقِّ مَا نَعْتَقِدُ وَنَّہٗ مِنَ الْقُوَّۃِ وَالسَّطْوَۃِ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اَھْیًا اَھْیًا اِھْیًا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَجَعَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی سَعْیَکُمْ سَعْیًا وَّتَسْکُمْ فِیْنَا مَبْرُوْرًا اَوْ بِحَقِّ اِبْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ اس کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت ہو، اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہوگئیں اور فرمانبردار ہوئیں ان کو حکم دے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جاوے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے

جب طالب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔

اور یہ جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

| حَسْبُنَا | اللّٰهُ | وَنِعْمَ | الْوَکِیْلُ |
|---|---|---|---|
| الْوَکِیْلُ | وَنِعْمَ | اللّٰهُ | حَسْبُنَا |
| اللّٰهُ | حَسْبُنَا | الْوَکِیْلُ | وَنِعْمَ |
| وَنِعْمَ | الْوَکِیْلُ | حَسْبُنَا | اللّٰهُ |

اور جو شخص اپنی زندگی کی سر سبزی چاہے اور زیادہ تمدنی اور غیب سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام صرف اللہ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پھر بلا کی کا خوف ہے پس سات دن روزے رکھے ابتدا اتوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت کو بیٹھے اور خلوت میں گرد اگرد خط کھینچے اور خط کے خارج کٓھٰیٰعٓصٓ حمعسق لکھے اور خط کے اندر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اور جدول داخل سے ہو پھر اندر ہی سے لکھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْنَا۔ اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور عود و لوبان اور زعفران کی دھونی روشن کرے اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس کو جانماز کے نیچے رکھے پھر آیہ شریفہ چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر

## جدول

کھیعص حمعسق

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْنَا

| حَسْبُنَا | اللّٰهُ | وَنِعْمَ | الْوَکِیْلُ |
|---|---|---|---|
| الْوَکِیْلُ | وَنِعْمَ | اللّٰهُ | حَسْبُنَا |
| اللّٰهُ | حَسْبُنَا | الْوَکِیْلُ | وَنِعْمَ |
| وَنِعْمَ | الْوَکِیْلُ | حَسْبُنَا | اللّٰهُ |

کھیعص حمعسق

نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیہ کو ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ساتویں رات میں چار ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان ایام میں روشن رہے۔ اور جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیہ مذکورہ کے پڑھنے میں کوشش کرے اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو ہر نماز کے بعد ایک سو اٹھارہ دفعہ

پڑھے اور غذا انجیر و منقیٰ اور جَو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہو گا اور نہ کانوں نے سُنا ہو گا اور نہ انسان کے دل پر اس کا خطرہ گزرا ہو گا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری روح انرواح کے ساتھ علیّین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس پہچان قدر اُس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

**فائدہ جلیلہ:۔** جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ دس بار دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص بیس بار تیسری رکعت میں بعد الحمد سورۂ اخلاص تیس بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص چالیس بار ان چاروں رکعتوں میں سو دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سو بار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفید روئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرکے اُس کے اندر اس نقش آئندہ کو لکھے اور مصلے کے نیچے رکھے مدت پوری ہونے پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا اور جو کچھ آوے تھیلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہو گا۔ جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک کہتے ہیں ضلع اربعین سورۂ اخلاص بیت اول میں اعداد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمْ یَلِدْ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد وَلَمْ یُوْلَدْ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد کُفُوًا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں یہ نقش بزرگ مطلق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور جملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

۷۸۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۰ | ۱۹۱ | ۱۲۶ | ۱۱۴ | ۲۳۱ | ۲۲۰ |
| ۲۲۰ | ۱۲۰ | ۱۹۱ | ۱۲۶ | ۱۱۴ | ۲۳۱ |
| ۲۳۱ | ۲۲۰ | ۱۲۰ | ۱۹۱ | ۱۲۶ | ۱۱۴ |
| ۱۱۴ | ۲۳۱ | ۲۲۰ | ۱۲۰ | ۱۹۱ | ۱۲۶ |
| ۱۲۶ | ۱۱۴ | ۲۳۱ | ۲۲۰ | ۱۲۰ | ۱۹۱ |
| ۱۹۱ | ۱۲۶ | ۱۱۴ | ۲۳۱ | ۲۲۰ | ۱۲۰ |

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو مُنہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورۂ بزرگ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پوری پڑھے۔ دوسرے پر اسی طرح تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پوری دس ہزار ہو جاوے گی۔ پھر ہر ایک کو اس طرح ایک ایک ہزار سورۂ اخلاص پڑھ کر منہ سے نکالتا جاوے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اس میں سوراخ کرلے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگا دے پھر اس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیرے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار کیے خرچ کرتا رہ پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اس کی نگہبانی

تاکہ وہ نکرہ (ادرہم) جس پر نشانی لگا دی ہے ہتھیلی سے نہ نکل جاوے ورنہ پھر از سرِ نو عمل کرنا ہوگا۔

# چوتھا باب

## آیۂ شریفہ کے بعض اسرار کے بیان میں

اے بھائی تو جان۔ خدا تعالیٰ تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیۃ کے حروف کی تعداد انیس[19] ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کے ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ترجمہ :- دوزخ پر انیس[19] فرشتے وارو غہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس[19] کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کریں اہلِ کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ پس جو شخص اس آیت پر مداومت کرے گا وہ فرقۂ ناجیہ سے ہوگا۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو انیس[19] ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار[1] ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ تَوَجَّهُوا إِلٰى فُلَانِ[2] ابْنِ فُلَانَةَ وَادْخُلُوا إِلَيْهِ فِي صِفَاتٍ مُهَوِّلَةٍ وَعَرِّفُوهُ عَنِّي وَعَنْ أَمْرِي وَعَنْ كِتَابَتِي وَحَاجَتِي وَمَا أَنَا طَالِبٌ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُونَهُ مِنْ عَظَمَتِهَا عَلَيْكُمْ وَسَطْوَتِهَا لَدَيْكُمْ أَجِيبُوا أَهْيَا أَهْيَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ - إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ أَحْضِرُوا مَقَامِي وَاسْمَعُوا كَلَامِي بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّلْطَنَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز ذلیل خوار ہو کر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیے فَإِذَا أَجَبْتُمْ[3] دَعْوَتِي وَلَبَّيْتُمْ بِكَلِمَتِي فَانْصَرِفُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ جان اے طالب جب تو نے کوئی کام کیا اور وہ حکم بجالانے لائق نہ تھا وہ مؤکل تجھ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

---

[1] بموجب قاعدۂ جفر مُفرد حروف آغشے ۱۹ مرتبہ ہر [2] اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت یہ عمل کرنا ہو ۱۲ مترجم [3] گویا یہ خطاب مؤکلوں کو ہے ۱۲ مترجم۔

اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا در ہو نہیں ملے گا پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیس۴۰ دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس۴۰ دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جاوے معدہ غذاؤں کے میل سے اور روح کی روحانیت قوی ہو جاوے عقل صاف ہو جاوے دل قوی ہو جاوے نفس پاکیزہ ہو جاوے اس کا نام صمدانیہ[له] اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ۶۰ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستر۷۰ دن مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقاماتِ باطنی اور خصوصیت کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں ان کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور بھیدوں کے پردے اٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا سے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات میں۔ اور صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ۱۸ دن ہیں اور چودہ۱۴ دن سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی سلک نہیں ہے۔ اور جو شخص مداومت کرے اس آیہ شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے تیرہ سو۱۳۰۰ دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو خلاصی پاوے خوفزدہ ہو تو امن حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جاوے ذلیل ہو تو عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کا نقش (جو ضرب دیا گیا ہو اس کے عدد کمی[ٹه] اپنے میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں لٹکاوے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو جاوے اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

اور جس نے اس آیہ شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے نور سے اور اس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے اور محفوظ رکھے گا اس کے نفس اور مال و اولاد کو اور بچاوے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا ہے اور جو بادشاہ اس آیہ کا ورد رکھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور اسکی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۰۶۲۴ | ۵۰۶۲۷ | ۵۰۶۳۲ | ۵۰۶۱۷ |
| ۵۰۶۳۱ | ۵۰۶۱۸ | ۵۰۶۲۳ | ۵۰۶۲۸ |
| ۵۰۶۱۹ | ۵۰۶۳۴ | ۵۰۶۲۵ | ۵۰۶۲۲ |
| ۵۰۶۲۶ | ۵۰۶۲۱ | ۵۰۶۲۰ | ۵۰۶۳۳ |

[له] صمدانیہ سے مراد معلوم ہوتی ہے کہ بوجہ ریاضت و عبادت کے وہ بہ خدا اور مخلوق کا پورا پورا عامل ہو جاوے ۱۲ مترجم [ٹه] اصل رسالہ میں نہ اس کی ترکیب لکھی ہے اور نہ نقش استخراج کر کے اس کا نقش ذیل میں دیا ہے ۱۲ مترجم۔

مملکت زیادہ ہوگی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔

اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے اکثر اذکار تصریفیہ سے بے پروا ہو جاوے۔ جو اس قسم کے ہیں اور اس کے واسطے خلوت ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یاقوت چمکدار اور زمرد روشن کو بتلاوے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف اور اس کے اسماء نورانی اور نقوش کے اور منافع کے متعلق ہیں یہ کام اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر تسو کے شروع میں یہ دعا پڑھے سات دفعہ یَا اَللّٰہُ عَلِمْنِیْ بِکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِیْ مِنَ الثَّبَاتِ عِنْدَ جُوْدِکَ مَا اَکُوْنُ مُتَادِّبًا بِہٖ بَیْنَ یَدَیْکَ پھر سات دفعہ کہے یَا حَسِیْبُ اِسْتَعْمِلْنِیْ بِالْمُحَاسَبَۃِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسُّؤَالِ وَکُنْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَحْوَالِ۔

# پانچواں باب

## اس آیہ شریفہ کے خوارق اور خواص میں وقت خوشی اور رنج کے اور ہر عدد کے اسرار میں!

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کر دے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس[۴۵۰] دفعہ پھر کہے سات دفعہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان ہوں گے۔ جان اے مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس[۴۵۰] عدد کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اول میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ علیم کی جس کے اعداد ایک سو پچاس[۱۵۰] ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سلطان کی جس کے اعداد ایک سو پچاس[۱۵۰] ہیں۔ اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سیف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس[۱۵۰] ہیں اس عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرات کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

صلوٰۃ[۱] الفتح والقرب:۔ سید عبد السلام بن بشیش رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے جو اس کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس پر

[۱] یہاں صلوٰۃ سے مراد درود شریف ہے ۱۲ مترجم۔

وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداء عمل اور انتہا دونوں میں مداومت
کرنی ضروری ہے ببرکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھے گا وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ۔ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِیْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ
الْخَلَائِقَ۔ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ یُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِیَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ
وَحِیَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَیْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَیْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِیْلَ
الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِیْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَیْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَیْكَ وَحِجَابُكَ
الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَیْنَ یَدَیْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِیْ اِیَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ
بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِیْلِهٖ اِلٰی حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا
بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ عَلَی الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ وَانْشُلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَ
اَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰی لَآ اَرٰی وَلَآ اَسْمَعَ وَلَآ اَجِدَ وَلَآ اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَیٰوةَ
رُوْحِیْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا
بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَآئِیْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَآءَ عَبْدِكَ زَكَرِیَّا وَانْصُرْنِیْ بِكَ لَكَ۔ وَاَیِّدْنِیْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ
بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِكَ ثَلَاثًا۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۳ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور ان کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ
کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ دعا سات دفعہ پڑھے جب اکثر مداومت کرے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں
گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطۂ تحریر سے باہر ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ یَا اَللّٰهُ ۳ یَا رَبُّ ۳ یَا رَحْمٰنُ ۳ یَا رَحِیْمُ ۳ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ
فِیْ حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِیْ لِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَامْدُدْنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْحَفِیْظِ الَّذِیْ حَفِظْتَ
بِهٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَكْسِنِیْ بِدِرْعٍ مِنْ كِفَایَتِكَ وَقَلِّدْنِیْ بِسَیْفِ نَصْرِكَ وَحِمَایَتِكَ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ

عِزِّكَ وَمَهَابَتِكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَاءٍ مِنْكَ وَرَكِّبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْمَحْيَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ بِحَقِّ نَجِّنِي

تَطْغَيْنِي وَامْدُدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّي مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤْذِيَاتِ

وَتَوَلَّنِي بِوِلَايَةِ الْعِزِّ تَخْضَعُ لِي بِهَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ يَا اللهُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۳ اَللّٰهُمَّ أَلْقِ عَلَيَّ

مِنْ زِينَتِكَ وَمِنْ مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَةِ رُبُوبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْعُقُولُ وَتَذِلُّ بِهَا النُّفُوسُ وَ

تَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرِقُّ لَهُ الْأَبْصَارُ وَتَبِيدُ دُونَهُ الْأَفْكَارُ وَيَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيُسَخَّرُ لَهُ كُلُّ

مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اللهُ يَا مَلِكُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ ۳ يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا قَهَّارُ ۳ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِي قُلُوبَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَإِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِإِذْنِكَ نَوَاصِيهِمْ فِي قَبْضَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ فِي يَدِكَ تُصَرِّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ يَا مُقَلِّبَ

الْقُلُوبِ ۳ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ (۳) أَطْفَأْتُ غَضَبَهُمْ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَحَبَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ

هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

جان اے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دُشمنوں پر مدد حاصل کرنے کے واسطے۔

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشایش چاہے تو ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ [۳۱۳] دفعہ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللهِ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ۔ اس کے بعد دُعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسی طرح پڑھے۔ نہیں گذرے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے۔

اور جو شخص امیر وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ آیۂ کریما کو پڑھا کرے اور تین دفعہ دُعائے مذکورہ پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے۔

یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق عدد اسماء کے اور دو بڑے آیۃ کے نقش۔ ایک وفقی دوسرا تکسیری اور پھر اس کے بعد تین نقش اور یہ سب جملہ بارہ ہیں۔

۹

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فلما رأینه أکبرنه | وقطعن أیدیهن | وقلن حاش لله | ما هذا بشرا | إن هذا | إلا ملک کریم |
| إلا ملک کریم | فلما رأینه أکبرنه | إن هذا | وقطعن أیدیهن | ما هذا بشرا | وقلن حاش لله |
| وقلن حاش لله | إلا ملک کریم | ما هذا بشرا | فلما رأینه أکبرنه | وقطعن أیدیهن | إن هذا |
| إن هذا | وقلن حاش لله | وقطعن أیدیهن | إلا ملک کریم | فلما رأینه أکبرنه | ما هذا بشرا |
| ما هذا بشرا | إن هذا | فلما رأینه أکبرنه | وقلن حاش لله | إلا ملک کریم | وقطعن أیدیهن |
| وقطعن أیدیهن | ما هذا بشرا | إلا ملک کریم | إن هذا | وقلن حاش لله | فلما رأینه أکبرنه |

۱۰

| | | |
|---|---|---|
| ل | ک | م |
| م | ل | ک |
| ک | م | ل |

۱۱

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ا | ح | د |
| د | ح | ا | و |
| ا | و | د | ح |
| ح | د | و | ا |

۱۲

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ل | ا | م | ا | ل | غ | ی | و | ب |
| ب | ع | و | ل | ی | ل | غ | ا | ل | م | ا |
| ا | ب | م | ع | ل | و | ا | ل | غ | ی | ل |
| ل | ا | ی | ب | غ | م | ل | ع | ا | ل | و |
| و | ل | ل | ا | ا | ی | ع | ب | ل | غ | م |
| م | و | غ | ل | ل | ل | ب | ا | ع | ا | ی |
| ی | م | ا | و | ع | غ | ا | ل | ب | ل | ل |
| ل | ی | ل | م | ب | ا | ل | و | ا | ع | غ |
| غ | ل | ع | ی | ا | ل | و | م | ل | ب | ا |
| ا | غ | ب | ل | ل | ع | ی | م | و | ا | ل |
| ل | ا | ا | غ | و | ب | ی | ل | م | ل | ع |

جان اے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسماء اور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اسم ان نقوش میں مندرج ہیں وہی دعاء میں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آیۂ شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسماء کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دھونی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری کر دے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

اور جو کسی شخص کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذا پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پا سکے پس ان اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہوگا اس کا نشان اور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاوے گی۔

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں الفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہوگا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہو تاکہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا کشف ہو جاوے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر دوزانو بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ درود شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور ان اسموں کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر کہے۔ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ بَيِّنُوْا لِيْ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْهَا مِنْ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ پس بیشک صورت بن جاوے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی موکلوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اول رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کر ورنہ تیسری رات حاصل ہوگا تجھے باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دعا کے اسرار سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعا کو سات دفعہ جو کی روٹی اور انجیر سے روزہ افطار کرے سات دن کے بعد آیۂ شریفہ کا خادم جوان آوے گا لباس سبز ہوگا اول سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور

---

[1] اس موقع پر جو خیال کیا ہو اس کا تصور کرے ۱۲ مترجم۔

ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے وہ کہے گا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب نہ دینا چاہیئے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دے گا وہ اس سے لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہے گا دو ہزار لو کچھ نہ لینا وہ کہے گا تم مجھے اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو لو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر تو نے کلام کیا تو تجھ کو مضر ہوگا تو دعاء میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کر دے اور جو چاہے مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ میں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے مسخر کر دے پس اس وقت بعد تمام کے مسخر کرنے کے تجھ سے کہیگا کہ مجھ کو آزاد کر دے تو جواب دے کہ بہت اچھا پس وہ دے گا تجھ کو انگشتری جس کے نگین پر لکھا ہوگا وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ٭ اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ٭ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ٭

پھر جو ارادہ ہو وہ کام کرے یہ شکل ہوگی اور تصرف اس عمل کا اس طرح پر ہے کہ جب تو کسی غائب یا بیمار کا حال معلوم کرنا چاہے تو بیٹھ جا اور طشت تیرے سامنے ہو جس میں پانی ہو اور بچہ نابالغ ہو پھر دعاء اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہوں گے اور جس امر کا ارادہ ہو، اس کی خبر دیں گے۔



اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا مستعملہ لے اور اس پر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور دعاء تین دفعہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن بعد ہلاک ہو جاوے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص ستاتا تھا اور حد سے زیادہ تکلیف دیتا تھا انھوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے لگا عارف باللہ نے اس دعا کو پڑھا تین دن گذرنے پر وہ شخص برہنہ اور مجنوں ہو گیا یہ دیکھ کر بزرگ نے اسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آگیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبت کے ساتھ ملا۔



اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دعاء کو سات دفعہ پڑھے وہ مشکل انشاء اللہ تعالیٰ آسان ہو جاوے گی۔ اور منجملہ اُن چیزوں کے جو بخارات کے دور کرنے کو مفید ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ کا جدول ہے جس میں یہ آیۂ شریفہ ہے اس میں بڑی تاثیر ہے واسطے حمیات دور کرنے کے یعنی بخارئں
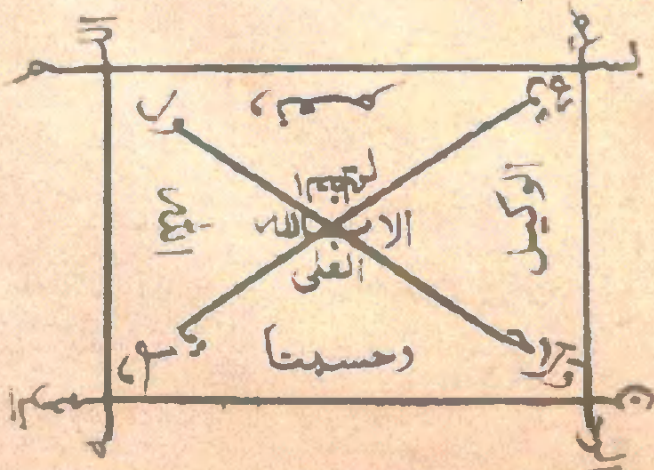
کے اور جو اس جدول پر آیۂ شریفہ ہے پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین ظالم اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں وسواس خناس اور نفس امارہ کے کید اور مکر سے نجات پاوے آیۂ شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دے گا ظاہری وباطنی دشمنوں پر غالب آ جاوے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

اور جو شخص ہمیشہ اس آیۂ شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبان بند ہو جاوے گی ان کے منہ پر زبان پر مُہر لگ جاوے گی اور اس آیۃ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو گا اس پر علم اور رزق کے دروازے کُھل جاویں گے۔ اے واقفِ اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیۃ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشفِ حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دُعا کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دُعا پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جاویگی اور اس کے مونڈھے کانپ جاویں گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دُعا سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دُعا کا بھید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن پاک کر اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی دے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دُعا کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو سُنے کہ کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری رات تیرے پاس آنے والے آویں گے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اُٹھ کر وضو از سر نو کر اور چھ رکعتیں پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر اور آیۂ شریفہ کو چار سو دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا گویا آفتاب کی شعاع ہے گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سُنے گا جو دل کو کھول دے اور کہیں گے لے ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو اُن سے کچھ طلب نہ کر تیسری رات پھر فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آ کر مصافحہ کریں گے اور بشارت دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے تھا اور نہ کام لے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دلوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا فرمانبردار بنادیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلاویں گے اور ہر جگہ سے خبریں لاویں گے اور دیں گے

جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے حاضر کردیں گے تو اُن سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم رہیں گے وہ تجھ سے کہیں گے لازم پکڑ تقویٰ کو تو کہہ بہت اچھا اور نکل خلوت سے نہایت عمدہ خوشبو میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن صبح ہوگا جس امر کا تو ارادہ کرے گا اور جو کچھ تو اُن سے طلب کرے گا وہ تیرے سامنے حاضر کردیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے۔

اور یہ نقش تیرے سجّادہ کے نیچے ہو اور دُعا وہی پہلی ہے کہ جو دُعائے تسخیر۔ ۱

| ذ ، | خ ھ | ظ IIII | ت N | ش م | ج III | ن ✡ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ✡ | ، | ھ | IIII | N | م | III |
| III | ✡ | ، | ھ | IIII | N | م |
| م | III | ✡ | ، | ھ | IIII | N |
| N | م | III | ✡ | ، | ھ | IIII |
| IIII | N | م | III | ✡ | ، | ھ |
| ھ | IIII | N | م | III | ✡ | ، |

اور جو شخص لکھے آیۂ شریفہ کو سفید کپڑے میں ہفتہ کے دن ساعت عطارد[1] میں جبکہ قمر مسعود[2] ہو اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیۂ کو برابر پڑھتا رہے یا جس وقت ہو سکے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہوگا اور فتح پاوے گا اور فتح پاوے گا اور آسیب گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | ق |
| رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | ا |
| ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | الن |
| ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | إن |
| ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | الن |
| ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ت |
| وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل | جمع |
| ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | ل | ل |
| ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ه | فاخ |
| ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ذو | ن |
| ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | فضل | ایم |
| فضل | ذو | ه | ل | ل | وا | ه | ل | ل | ا | رضوان | عظیم | زک |

جان اے بھائی خدا تعالیٰ تجھ کو اور مجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے۔ اور اسرار کے سمجھنے کی استعداد دے یہ آیۂ کریمہ تصرف رکھتی ہے منجملہ ان کے جب تجھ پر کوئی ظالم ظلم کرے

[1] یعنی طلوع شمس سے چھٹی ساعت ۱۲ مترجم [2] یعنی برج ثور میں تیسرے درجہ پر ہو ۱۲ مترجم

یا ہمسایہ یا تجھ کو کوئی اور انسان اذیت دے اور تو مدد لے اس آیۂ شریفہ سے مع اس کے شروط کے اور دعا کے تو اللہ تعالیٰ تیری مراد پوری کرے گا اور اس آیۂ شریفہ کے اور بھی بہت خواص ہیں جن کو اس کے اہل جانتے ہیں۔ اور مناسب دعاؤں میں سے اس آیۃ کے یہ دعا ہے جو آگے مذکور ہوگی۔ آیۃ کے چار سو پچاس دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر اس دعا کو سات دفعہ پڑھنا چاہیے تھوڑی مدت میں اپنے ظالم سے خلاصی پاوے گا۔ یہ اولیاء کی تلوار ہے اس امر سے اندیشہ کر کہ تو ظالم ہو جاوے نادم ہوگا۔ جس نے دعا سے کسی کو قتل کیا ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا وہ دعا یہ ہے یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعِزَّةِ الْبَاهِرَةِ یَا مُنْتَقِمُ یَا عَزِیْزُ یَا قَهَّارُ اِنْتَقِمْ مِنْ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ یَا مُمِیْتُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَنْتَ قَاهِرُ الْجَبَّارِیْنَ وَمُنْصِفُ الْمَظْلُوْمِیْنَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جَلَّ اِسْمُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ اُقْهُرْ لَهٗ اَرْكَانَ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَائِكَ حُجِبَ عَرْشُكَ مِنْ اَعْدَائِیْ اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ اِسْتَتَرْتُ وَبِطَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ تَخَلَّصْتُ یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا حَابِسَ الْوَحْشِ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَاسْجُنْهُ فِیْ سِجْنِ قَهْرِكَ الَّذِیْ لَا یَدْخُلُهٗ رَحْمَةٌ مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا اور اس ترکیب پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَدْرَأَ بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِمْ اَنْوَاعَ الْعَذَابِ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا تُمْهِلْهُمْ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا قَهَّارُ یَا مُنْتَقِمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس نہیں گذرے گی تھوڑی مدت۔ مگر تیری حاجت پوری ہو جاوے گی اور مطلوب حاصل ہوگا۔ اور کہا بعض عارفین باللہ نے یہ آیۃ تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفاء امراض میں جب بیمار کی بیماری زیادہ ہو اس آیۃ کو پڑھے اگر بشروط مذکورہ بہ نیت ہلاکی ظالم پڑھے تو ظالم بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ آیۃ نفع دیتی ہے دشمنوں سے بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات سے۔

---

[۱] اس جگہ جس پر عمل کرتا ہے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم۔

اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ صورت ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا تین دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۳) اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لِلّٰهِ مِنْ عَدُوِّیْ وَعَدُوِّ اللّٰهِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَلْقِ اللّٰهِ بِمِائَةِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ خَتَمَ بِهٖ عَلٰی اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور دشمنوں سے بچاؤ اور ان پر غالب ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور ہلاکی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِیْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاكَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ بِقُدْرَتِكَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا دَآئِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھا دے اور بادشاہ کا مقرب کر دے۔ اور جو شخص اس آیۃ کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت تقرب الی اللہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور یہ آیۃ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سو جانے کے بعد کرے اور اگر اس کیفیت سے زیادہ نفلیں پڑھے گا تو بہت اچھا ہوگا اور جلد تمام حاجتیں پوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق ہوگا ورنہ وہی امر سوال کرنا چاہیئے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل خالی جگہ میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر ایک گز بندہ نزدیک ہے تو میں دو گز نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل

کرآتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔ اور فرمایا اللہ جل شانہ نے کہ اے میرے بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو
میں تجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں تجھ کو یاد کرتا ہوں اور
اگر تو ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں تجھ سے گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو میں دو گز نزدیک ہوتا
ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آوے گا تو میں تیری طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد کی
فضیلت میں۔ لازم پکڑو رات کے اٹھنے کو کیونکہ یہ تمہارے سے پہلے صالحین کی عادت ہے۔ اور نماز تہجد کی اللہ تعالیٰ سے
نزدیک کرتی ہے، گناہ سے روکتی ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ جسم سے بیماری کو دور کرتی ہے اور فرمایا رسول اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو رات کی عبادت کو خواہ ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرتا ہے رکوع اور
سجدہ کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے۔ اور کہا حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیہ شریفہ میں بہت فوائد ہیں
رزق کا طلب کرنا۔ علوم کا کھل جانا۔ حاسدین اور باغیوں سے چھپ جانا۔ قیدی کو قید سے نکالنا۔ مشکل کا آسان ہونا۔ طلب
رزق کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ اس آیہ شریفہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر اس آیۃ کو دس دفعہ پڑھے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اور ان اسمائے الٰہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے اَلرَّزَّاقُ
اَلْوَهَّابُ۔ اَلْفَتَّاحُ۔ اَلْغَنِيُّ۔ اَلْمُعْطِي اور اگر یہ مخمس میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت
وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اسم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے مطلب کے مثلاً یوں لکھے فُلَانٌ[1] يَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ
سَعَةَ الرِّزْقِ وَفُلَانٌ[2] يَتَمَكَّنُ مِنْ فُلَانٍ اور ذکر کرنا چاہیے ان اسماء کا بتعداد دو ہزار چار سو پچاس کے پھر دعا مانگے
جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک شخص موافق اپنی غرض اور ضرورت کے۔ اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ
حِسَابٍ تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور یہ آیۃ قَالَ عِيسَى
ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ
لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ ۝ اور یہ جدول مخمس ہے اس کو مشک و عنبر کی خوشبوؤں

۷۸۶

| ۴۸۴ | ۴۹۰ | ۴۹۶ | ۵۰۲ | ۴۷۸ |
|---|---|---|---|---|
| ۴۹۷ | ۴۹۸ | ۴۷۹ | ۴۸۵ | ۴۹۱ |
| ۴۸۰ | ۴۸۶ | ۴۹۲ | ۴۹۳ | ۴۹۹ |
| ۴۸۸ | ۴۹۴ | ۵۰۰ | ۴۸۱ | ۴۸۷ |
| ۵۰۱ | ۴۸۲ | ۴۸۳ | ۴۸۹ | ۴۹۵ |

[1] یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی ترقی چاہتا ہے ۱۲ منہ [2] فلاں شخص فلاں شخص سے قرار پکڑتا ہے ۱۲ منہ

سے بجور کرنا چاہیے اس کے بعد اس مخمس کو تمامہ میں رکھ کر آیۃ پڑھنی چاہیے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھ کہ ذکر کے آٹھ دن میں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دُعاء قبول ہوگی۔

اور کشف علوم کے واسطے اس آیۃ کا عمل یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے دس دفعہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے هَادِیٌ۔ خَبِيْرٌ۔ مَتِيْنٌ۔ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے اور ان اسموں کا بھید امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیۂ شریفہ کو پڑھتا ہے عالم میں اس کا تصرف ہوگا جبکہ اس پر بادر زیادہ کرے ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ۔ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق اور اسناد اس کی صحیح ہیں احادیث اس کی منقول ہیں باذن اللہ تعالیٰ۔ پس جو شخص اسم هَادِی کو لکھے اور نقش بنا کر چاندی کی مفید انگشتری میں رکھے اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ اور جو بچہ دُودھ نہ پیتا ہو اُس کی گردن میں ڈالنے سے دُودھ پینے لگے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

| ا | د | ی | ھ |
|---|---|---|---|
| ی | ھ | ا | د |
| ھ | ی | د | ا |
| د | ا | ھ | ی |

اور اگر تو اندھیرے میں جاوے اور کہے یَا هَادِی اِهْدِنِیْ پس بلاشبہ تجھ کو راستہ ملے گا اور اسم خبیر کا جو شخص زیادہ ورد کرے گا جو کچھ چاہے گا عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشف اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی انگشتری میں لکھ کر پہنے اور نقش جُمعہ کے دِن ہو اور سو جاوے تو اس کو خبر مل جاوے گی آئندہ کل کی۔ نقش خَبِیْر یہ ہے:۔

۷۸۶

| ر | ی | ب | خ |
|---|---|---|---|
| خ | ب | ی | ر |
| ی | ر | خ | ب |
| ب | خ | ر | ی |

اور مَتِیْن میں چار عمل ہیں دشمنوں کا دور کرنا اور خواہشات سے نفس کو روکنا اور جِنّ کو جلا دینا اور بادشاہوں کے کام کا ذمہ لینا اور اُن کے حکم کے موافق قیام کرنا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اصل صورت نقش مَتِیْن کی یہ ہے کہ میم حٰمٓ سے لیا گیا ہے اور نون سورۂ نٓ میں سے اور یا سورۂ یٰسٓ میں سے اور تا تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ سے۔ جب اس کو کسی نشان پر لکھ کر مراد رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جاوے اور باذن اللہ تعالیٰ شکست کھا کر بھاگ جاوے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق ہے جس کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو سُرخ کپڑے پر لکھے اور پڑھے اسم کو آیۃ کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت پائے گا کہ جو دُوسروں میں نہ ہوگی اور اُس کے دِل سے خبیث چیزوں کی محبت دور ہو جاوے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کی

ناکہ میں ڈال دے اور اس پر آیۃ شریفہ پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جاوے گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی شخص لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے وہ ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور فرمانبردار ہو جاوے گا۔

اور اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں اہل اعمال ریاضت کہتے ہیں ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا ذاکر ہو گا طالب کے دل کا حال بتلا دے گا۔

اور اسم ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں تمام عمدہ اوصاف جمع ہیں پاکی اور بخشش پس جو شخص اس کا نقش سرخ تانبے کی انگشتری پر کندہ کرکے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ پاوے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| اَلْجَلَالِ | وَالْاِکْرَامِ | ذُو |
|---|---|---|
| ذُو | اَلْجَلَالِ | وَالْاِکْرَامِ |
| وَالْاِکْرَامِ | ذُو | اَلْجَلَالِ |

اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین سو تیرہ دفعہ یاء ندا کے ساتھ پڑھے اور ہر سیکڑے کے آخر میں کہے اَنْتَ بِالرَّخَاءِ یَا مَنْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ وَاَتیٰ بِالنَّهَارِ وَابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اس ملک کی زمین میں ضرور ارزانی ہو گی اگرچہ اس میں کھیتی نہ ہوتی ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اس کو مثلث میں سرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اس اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ کہے یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِحْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ اِنَّكَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ایسا ہی اگر اس کو رانگ کے ٹکڑے پر لکھ کر شکاری کے جال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہو گا۔ اور اگر اس کو وضو کے لوٹے میں لکھے اور سرہانے رکھ کر سو جائے غفلت کے وقت جاگ اٹھے گا اور نیند اس کی ہلکی ہو گی۔ اور جو شخص سفید سنگ مرمر میں چوہے کی صورت بنائے اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اس صورت کو آگ میں رکھ کر کسی گوشہ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے چوہے اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں پس جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر باطن میں پاک ہو کر سات دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مَتِیْنُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ۔ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلانے لگے گا اگر تین ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک مکشوف ہو جاویں گے۔

اور ظالموں سے چھپنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیۃ شریفہ کو سات ہزار پچاس دفعہ پڑھے اور تین سو تیرہ دفعہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ اگر زمین و آسمان کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چھ ہزار چھپن ۶۰۵۶ مرتبہ پڑھے خلاصی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف ہو اور اس حالت سے بچ کر اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور آیۂ شریفہ کو پڑھنا شروع کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا متولی ہو جائے اور اس کو نکال دے ایسی حالت ردّی سے ایسی حالت کی طرف جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر مداومت رکھے اور آیۃ کے بعد وہ دُعا پڑھے جس کا ذکر آوے گا دُعا دو دفعہ یا تین دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ اُس سے ایسا خوش ہوگا کہ ناراضی نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک عادت سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہوگا۔

۱ اور جو شخص سختیوں کے بھنور میں ہو پھر چار رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سُورۂ الحمد اور آیۂ شریفہ چار سو پچاس ۴۵۰ مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین دفعہ پڑھے اللہ اس سے مشکل دُور کر دے گا اس دُعا کے بہت خواص ہیں جو اس کو لازم پکڑے گا اس کو بھلائی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات ہوگا دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّا تَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُہُ الظُّنُوْنُ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَالدُّھُوْرُ وَلَا تَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَائِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْہُ سَمَآءٌ عَنْ سَمَآءٍ وَّلَا اَرْضٌ عَنْ اَرْضٍ وَّلَا جَبَلٌ عَمَّا فِیْ اَمْرِہٖ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ دُخُوْرِہٖ وَسَھْلِہٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِہٖ وَسَاحِلِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِیْمَھَا وَخَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِہٖ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ فَخُذْہُ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَرُدَّ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاَطْفِ

عَنِّیْ نَارَہٗ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِکَ الْحَصِیْنِ وَسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ وَمَنْ اَرَادَنَا بِالسُّوْءِ فَارْدُدْہُ وَمَنْ کَادَنَا فَکِدْہُ وَمَنْ بَغٰی
عَلَیْنَا فَاَھْلِکْہُ یَا مَنْ کَفَانَا وَلَمْ یَکْفِہٖ شَیْءٌ اِکْفِنَا شَرَّمَا اَھَمَّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَصَدِّقْ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ
بِالتَّحْقِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ ضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَا اُطِیْقُ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ
الْحَقِیْقُ یَا مُشْرِقَ الْبُرْھَانِ یَا قَوِیَّ الْاَرْکَانِ یَا مَنْ رَحْمَتُہٗ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ یَا مَنْ لَا یَخْلُوْ عَنْہُ مَکَانٌ اُحْرُسْنِیْ
بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ فِیْ کَنَفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ اِنَّہٗ قَدْ تَیَقَّنَ قَلْبِیْ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاِنِّیْ لَا اَھْلِکُ وَاَنْتَ
رَجَائِیْ فَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ اَنْتَ بِحَالِیْ
عَلِیْمٌ وَعَلٰی خَلَاصِیْ قَدِیْرٌ وَّھُوَ عَلَیْکَ ھَیِّنٌ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَائِھَا وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ
طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش مخمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور
خوشبو کی دھونی دے اور چار سَو پچاس دفعہ آیۂ شریفہ کو پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ مانگے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ رَاْفَۃً وَّحَنَانَۃً وَّمَحَبَّۃً فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا وَمَکِّنِّیْ بِنَاصِیَتِہٖ وَعَقْلِہٖ
وَمَجَامِعِ قَلْبِہٖ وَاسْقِ بِمَحَبَّتِیْ جَمِیْعَ عُرُوْقِہٖ وَاجْعَلْہُ طَوْعَ یَدِیْ وَمُنْتَھَا اَمْرِیْ حَتّٰی لَا یَھْنَاَ لَہٗ اَکْلٌ وَّلَا شُرْبٌ
حَتّٰی یَرَانِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ
الْاَسْمَاءِ وَاقْذِفُوْا بِلَافِیْ وَکَذَا اَنْ تَاْتُوْنِیْ طَوْعًا اَوْکَرْھًا
بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ
وَمَا لَھَا عَلَیْکُمْ مِّنَ الْقُوَّۃِ وَالطَّاعَۃِ اَجِیْبُوْا بَارَکَ
اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔ اور وہ جدول مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۱۴ | ۲۲۰ | ۲۲۶ | ۲۳۲ | ۲۰۸ |
| ۲۲۷ | ۲۲۸ | ۲۰۹ | ۲۱۵ | ۲۲۱ |
| ۲۱۰ | ۲۱۶ | ۲۲۲ | ۲۲۳ | ۲۲۹ |
| ۲۱۸ | ۲۲۴ | ۲۳۰ | ۲۱۱ | ۲۱۷ |
| ۲۳۱ | ۲۱۲ | ۲۱۳ | ۲۱۹ | ۲۲۵ |

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء اَلرَّزَّاقُ الْوَھَّابُ الْفَتَّاحُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ مخمس
میں لکھے اور اپنی حاجت اُس کے وسط میں لکھے پھر آیۂ شریفہ کو تین سَو تیرہ دفعہ پڑھے اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دعا

مانگنی چاہیئے۔ عنبر و مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیے یہ نقش مخمس عمامہ میں رہے تمام ذکر کرنے کے آٹھ دن میں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے دعا یہ پڑھنی چاہیئے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُّ اَغْنِنِیْ بِخَیْرِکَ وَبِرِّکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور وہ نقش مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۶۰۱ | ۶۰۷ | ۶۱۴ | ۶۲۰ | ۵۹۵ |
| ۶۱۵ | ۶۱۶ | ۵۹۶ | ۶۰۲ | ۶۰۸ |
| ۵۹۷ | ۶۳ | ۶۰۹ | ۶۱۱ | ۶۱۷ |
| ۶۰۵ | ۶۱۳ | ۶۱۸ | ۵۹۸ | ۶۰۴ |
| ۶۱۹ | ۵۹۹ | ۶۰۰ | ۶۰۶ | ۶۱۲ |

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسما کے لکھ اَلْمُتَعَالُ الْعَزِیْزُ۔ اَلْعَظِیْمُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔ اَلْعَالِیُّ۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیۂ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گھبراوے گا پھر اس آیۃ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّ مَکَانِکَ وَبِعِزَّۃِ سُلْطٰنِکَ وَارْتِفَاعِ قَدْرِکَ وَعَظِیْمِ اَسْمَائِکَ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ اَسْئَلُکَ بِکَ اِلَیْکَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّۃَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظْمَتِیْ فِیْ اَعْیُنِہِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْھَیْبَۃَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اور جدول مخمس یہ ہے

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۶۵ | ۴۷۲ | ۴۷۸ | ۴۸۴ | ۴۵۹ |
| ۴۷۹ | ۴۸۰ | ۴۶۰ | ۴۶۶ | ۴۷۳ |
| ۴۶۱ | ۴۶۷ | ۴۷۴ | ۴۷۵ | ۴۸۱ |
| ۴۷۰ | ۴۷۶ | ۴۸۲ | ۴۶۲ | ۴۶۸ |
| ۴۸۳ | ۴۶۳ | ۴۶۴ | ۴۷۱ | ۴۷۷ |

اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم اَلْمُھْلِکُ الْمُمِیْتُ کو جدول مخمس میں لکھ اور اس پر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ دعا سات دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ بِاَعْدَائِنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ فُلَانًا فَاَھْلِکْہُ وَامْحُ اَثَرَہٗ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَقَمِّصْہُ تَقْمِیْصَ الذُّلِّ وَالْخُسْرَانِ فَاَصَابَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جب تو نے اس عمل پر آٹھ روز مداومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جاوے گا۔ جدول سامنے صفحہ پر ہے۔

۵۸۶

| ۱۰۷ | ۱۱۳ | ۱۱۹ | ۱۲۵ | ۱۰۱ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲۰ | ۱۲۱ | ۱۰۲ | ۱۰۸ | ۱۱۴ |
| ۱۰۳ | ۱۰۹ | ۱۱۵ | ۱۱۶ | ۱۲۲ |
| ۱۱۱ | ۱۱۷ | ۱۲۳ | ۱۰۴ | ۱۱۰ |
| ۱۲۴ | ۱۰۵ | ۱۰۶ | ۱۱۲ | ۱۱۸ |

جان اے بھائی دعاء اور عمل اس آیۂ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس[۴۱] دن اس دعاء کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک[۱۰۰۰] ہزار دفعہ دفعہ پڑھے اور دوسری دعاء تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہوگا۔

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیۂ شریفہ کو چار سَو[۴۵۰] پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کرے گا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منوّر کرے گا ایسا عجیب کہ اُس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقت طلوع شمس غسل کرے اور آیۂ شریفہ چار سَو[۴۵۰] پچاس دفعہ پڑھ کر دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی۔

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا ہو تو بدھ کے دن پورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے۔ اور کسی کھانے کی چیز پر ایک[۱۰۰۰] ہزار دفعہ آیۂ شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلاوے وہ فوراً تابع ہوگا طالب کے پاس جاویگا۔ مناسب یہ ہے کہ قرات سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شک دل میں نہ آنے دے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیۂ شریفہ کا عامل پاک شریعت کا عامل ہو شرائط[۱] کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے۔ نادانوں جھوٹوں، بکاموں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اِس عمل کے اسرار چھپاوے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار ہیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کراوے پہلے انیس[۱۹] روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک[۱۰۰۰] ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلاوے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اس کے موجود ہونے سے خوش ہوگا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے

[۱] یعنی شرائط عمل و عامل ۱۲

ڈیوے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس امارہ کی خواہش کے واسطے دعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر غیب کے حالات معلوم نہ ہونگے نفس کی سعادت سے خود بھی سعید ہو جاوے گا دولتِ الہٰی ازلی ابدی اس کو ملے گی دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہلِ شہر کو اس کا مسخر بنائے گا اور اس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہو گیا اور مخلوق کی نظروں میں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیہ شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہو گی۔ جو دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے بشرطیکہ اتقان اور قوتِ قلب میں پختگی ہو تاکہ مراد کو پہنچے۔

اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاوے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس کے احکام کو بجالاویں اس کے حکم سے عناد اور تکبر سے عدول نہ کریں دل سے اس کی محبت کریں۔ تو مناسب ہے کہ سترہ روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرت مال کا طالب ہو گا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجتِ دنیا و آخرت کو پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معارف کا طالب ہو گا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار ہو گا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت کا خواہاں ہو گا تو اس آیہ شریفہ کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ مراد حاصل ہو گی۔

اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات دھات کی انگشتری تیار کرائے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیہ شریفہ نقش کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کاملہ اس کو لکھے مراد حاصل ہو گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحبِ نصیب ہو جاوے بموافقت طالع مستقیم پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے مونہہ میں رکھ دے وہ اس کا پانی نگلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہیگا

لیکن عامل کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر رہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے اُنس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچاویں اور حرم قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپائے۔ اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے اس سے محبت رکھے تو اس آیہ شریفہ کو بچاس دن رات تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار تیرہ دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسماء اس پر ظاہر ہوں گے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور عجائب و غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطانُ الانبیا برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۔ نہیں کجی کی آنکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے رب کی بڑی آیات کو دیکھا۔ مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

اور نیز جو شخص اُنتالیس دن اس آیۂ شریفہ کا اس طرح عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دُعا پوری ہوگی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہوگی اور اس ریاضت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا اور اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو جاوے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جاویں گے۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اللہ کریم اس سے راضی ہوگا بادشاہ خوش ہو جاوے گا اور تمام مکروہات سے امن میں رہے گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہوگا ایسا ہی جو اس آیۂ پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو سے نہ اور کسی درندہ و گزندہ سے۔

اور جو اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور دُعائے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مسخر بن جاوے گی اس کے مُرید اور معتقد ہو جاویں گے۔

اور نیز جو شخص مشغول ہوگا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو ذوقِ عظیم اور بڑی دولت حاصل ہوگی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو ایک سو ساٹھ یوم تک ہر

روزنو ہزار پانسو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کرے کسی دوست و غمخوار کو اس کے اسرار کی خبر نہ دے اور اس وقت دیکھیگا ریاضت کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور مکونات میں انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہوگا کیونکہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور اس کا وہ مقام ہو جاوے گا کہ کہتا ہوگا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اشیاء کی حقیقتیں اس پر منکشف ہو جاویں گی اس طور پر کہ اول سے آخر تک اس کے سامنے پیش کی جاویں گی اس کی فطرت کے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے اس کو اولین و آخرین کا علم ہو جاوے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلاف کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور جان لے گا کہ مبداء سے معاد تک دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی ٹہنیوں ملکوت کے درختوں تک قرب حقیقی کا پھل ظاہر ہو جاوے گا۔ ابناء عدم اس سے مراد پر پہنچیں گے۔ اور پورا حظ اٹھاویں گے اور ناقصاں بھی بطفیل اس کی مہربانی کے عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہچانے گا اس کی حقیقت ہر ایک عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی سے پھر نکالیں گے اور اطلاع پاوے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں پر اور نیز جو کوئی اس آیۂ شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چار سو پچاس دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور فرمانبردار بنادے لیکن ریاضت کے اسرار کو چھپانا چاہیے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اور جب یہ نقش ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے یا ان کو پلادے تو ان کی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیہ شریفہ کو ایک ہزار دفعہ اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔ اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں الحمد اور اِذَا زُلْزِلَتْ چالیس دفعہ دوسری میں الحمد کے بعد سورۃ اَلْقَارِعَۃُ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد الحمد، وَیْلٌ لِّکُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ کَیْفَ،

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ | اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | ذُو | فَضْلٍ | عَظِیْمٍ |
| رِضْوَانَ | اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | ذُو | فَضْلٍ | عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا |
| اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | ذُو | فَضْلٍ | عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ |
| وَاللّٰهُ | ذُو | فَضْلٍ | عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ | اللّٰهِ |
| ذُو | فَضْلٍ | عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ | اللّٰهِ | وَاللّٰهُ |
| فَضْلٍ | عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ | اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | ذُو |
| عَظِیْمٍ | وَاتَّبَعُوا | رِضْوَانَ | اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | ذُو | فَضْلٍ |

چالیس دفعہ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانسو دفعہ اس کے بعد دعا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کرے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہونگے

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مصفی تین مثقال کے مقدار بناوے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اُس لوح پر پڑھے اور تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اُسے زمین میں دفن کرے جو زمین کہ تر ہو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ پڑھے ویسا ہی ہوگا۔

اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہوگا آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جَعَلْتُ نَفْسِىْ وَاِيْمَانِىْ وَجَمِيْعَ مَا هُوَ عَلَىَّ مِنَ النِّعَمِ فِىْ حِصْنِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَفِىْ جَوَارِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَخْفٰى وَفِىْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا تُدْرَكُ وَفِىْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ وَفِىْ جَنْبِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ وَفِىْ وَدَائِعِهِ الَّتِىْ لَا تُضِيْعُ وَفِىْ جَوَارِ اللّٰهِ الْمَحْفُوْظِ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوْ مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَعَمِيَتْ كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْنِىْ بِاِذْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِىَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَلَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَالْقَاهِرُ اللّٰهُ وَالْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ نَاصِرِ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بناوے سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦٧٧ | ٦٨٠ | ٦٨٥ | ٦٧٠ |
| ٦٨٤ | ٦٧١ | ٦٧٦ | ٦٨١ |
| ٦٧٢ | ٦٨٧ | ٦٧٨ | ٦٧٥ |
| ٦٧٩ | ٦٧٤ | ٦٧٣ | ٦٨٦ |

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اَللَّطِيْفُ کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ الخ اور آیہ شریفہ کو اس کے تعداد کی موافق پڑھے۔ ہر ایک

خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مَالِکُ الْمُلْکِ اور قَیُّوْمُ بَاقِیْ کی ہے۔ جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے وفق یہ ہے۔

٧٨٦

| ١١٩ | ١٢٢ | ١٢٨ | ١١٣ |
|---|---|---|---|
| ١٢٧ | ١١٣ | ١١٨ | ١٢٣ |
| ١١٤ | ١٣٠ | ١٢٠ | ١١٧ |
| ١٢١ | ١١٦ | ١١٥ | ١٢٩ |

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے اَلْمُهْلِکُ الْمُمِیْتُ کا ساتھ تلاوت آیۂ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے اور ہر صدی پر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ اِعْدَ اَئِنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا اَبَدًا وَتُمَلِّکُهُمْ تَبَدُّدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ (فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ) فَاَهْلِکْهُ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَاٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُمْ سَرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُمْ تَمِیْصَ الذُّلِّ وَالْخَرَابِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا کَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب خلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیۂ شریفہ کی روز دوشنبہ سے اور بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسماء کو پڑھے یَا مُتَعَالُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا عَظِیْمُ۔ یَا رَفِیْعُ۔ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت و عزت اس کی واقع ہووے پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّ مَکَانِکَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِکَ وَارْتِفَاعِ قُدْرَتِکَ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِکَ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ۔ اَسْئَلُکَ بِکَ وَاِلَیْکَ وَلَا اَسْئَلُکَ یَا اَحَدُ غَیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّةَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْیُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْمَحَبَّةَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ یَا اَللّٰهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

٧٨٦

| یا رفیع | یا علی | یا متعال | یا عزیز | یا عظیم |
|---|---|---|---|---|
| یا عزیز | یا عظیم | یا رفیع | یا علی | یا متعال |
| یا علی | یا متعال | یا عزیز | یا عظیم | یا رفیع |
| یا عظیم | یا رفیع | یا علی | یا متعال | یا عزیز |
| یا متعال | یا عزیز | یا عظیم | یا رفیع | یا علی |

اور مجربات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اٹھا لیوے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر ﷺ اور دوسری پر

ت اور تیسری پر ج اور چوتھی پر م اور پانچویں پر خ اور چھٹی پر م اور ساتویں پر ت پڑھ کر دوسری۔ چوتھی۔ چھٹی کو تو داہنے ہاتھ میں لے لیوے اور بقیہ تین کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد داہنے ہاتھ والی چار کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر اوّل کو اٹھاوے اور اس پر صرف اسی قدر پڑھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا۔ اور دوسری کو اٹھاوے اور صرف یہ پڑھے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا۔ تیسری کو اٹھاوے تو یہ پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا۔ اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا۔ اس کے بعد انھیں چاروں کو زمین پر رکھ دے اور اوّل کو اٹھاوے تو عدانی پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ پڑھے۔ تیسری کو اٹھاوے تو حَسْبِیَ اللّٰہُ پڑھے اور چوتھی پر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھاوے مثل اوّل کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اوّل مرتبہ پڑھا تھا۔ پھر اوّل کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے جِبْرَائِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے کی طرف اور کہے مِیْکَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ۔ اور چوتھی کو بائیں طرف اور کہے عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ۔ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِیْ پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا۔ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِھِمْ نُفُوْرًا۔ اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً فَمَنْ یَّھْدِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰہِ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ۔ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْکَ وَاَھْلَکَ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سوتے وقت سرہانے رکھے اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا برابر ورد رکھے خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

۱۹۰۰۹

جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو چاہیے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیہٗ شریفہ انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جائے گی فتح پاوے گا اعداء پر۔

اور اس آیۂ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخذول اعداء کے واسطے مفید ہے۔

اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیۂ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔
اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ کو چالیس چھوارے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے اور کہے معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو عمل فلاں سے اور اُن گٹھلیوں کو کسی خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔
اگر سالک اس آیۂ شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔
اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل[1] اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔
اور جو شخص بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جاوے۔
اور جو اس آیۂ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشۂ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرماوے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین رہے گا۔
اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو جملہ درندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہوگی۔ وفق یہ ہے۔ وفق لکھنے کے بعد آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالثَّنَاءُ وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ كَذَا وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَالْجَانَّ ظَهْرِیْ فِیْ حِفْظِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

۷۰٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۳۰ | ۲۳ | ۲۰ |
| ۳۲ | ۲۱ | ۲٦ | ۳۱ |
| ۲۲ | ۳۵ | ۲۸ | ۲۵ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۲۳ | ۳۴ |

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ظ | ی | ن | ح |
| ح | ن | ی | ظ |
| ی | ظ | ح | ن |
| ن | ح | ظ | ی |

الَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَانْقَلَبُوْا

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | ی | س | ح |
| ح | س | ی | ب |
| ی | ب | ح | س |
| س | ح | ب | ی |

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ اور یہ دونوں اوفاق اور دعائے

[1] زحل کو شرف ۲۱ درجہ پر برج میزان میں ہوتا ہے ۱۲ مترجم [2] جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے ۱۲ منہ +

حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو بروز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر و ضرر اعداء و جلب رزق و سرور کے پڑھے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔

بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اس دعائے مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے بعدد مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت عطا فرمائے۔

اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت میں رہے گا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداء پر اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے۔ اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہونگے اور جملہ حاجات اس کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے اور جو شخص نصف شب میں بعدد معلوم نیت خالص سے دعا کرے ضرور قبول ہوگی۔

فائدہ:۔ بعض عارفین نے درباب تفسیر آیہ کریمہ فاذکرونی اذکرکم کے یہ لکھا ہے کہ جب ذاکر شوق و محبت

کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثنا سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال کے ساتھ تو خدا نوال و بخشش کے ساتھ۔ اور جب بندہ غفلت سے تو خدا بلا مہلت یاد کرتا ہے اور جب بندہ ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے۔ اور جب بندہ تفضیل سے تو خدا تفضیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشف کروب سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے۔ اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے۔ اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفق اور صفائی سے۔ اور جب بندہ طلب عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترکِ جفا سے۔ اور جب بندہ حفظ وفا اور ترکِ غطا سے تو خدا انواع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابت دُعا کے واسطے اوقات خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۴۹ | ۱۵۴ | ۱۴۷ |
| ۱۴۸ | ۱۵۰ | ۱۵۲ |
| ۱۵۳ | ۱۴۶ | ۱۵۱ |

فائدہ:- یہ وفق آیۂ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے۔ اور بخور خوشبودار کر کے طالب اپنے پاس رکھے تو تاثیر عجیب مشاہدہ کرے۔

اگر کسی ظالم سے انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو چاہیئے کہ اس عمل کا شروع سنیچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیۂ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویز کو نیچے جانماز کے۔ اور لکھے اس تعویز کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکا دے اس کو اوپر شاخ انار ترش کے تو حصول مطلوب میں سرعت ہو۔ پھر اگر اس میں زیادہ تر تصرف چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اوّل میں فاتحہ و آیۃ الکرسی اور دوسری میں آیۂ نور یعنی اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ

سلہ یہ فائدہ بالکل خارج از کشف ہے ۱۲ مترجم۔

زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ۙ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیہ شریفہ اُس کے عدد کے موافق پڑھے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۰۱ | ۲۰۶ | ۱۹۹ |
| ۲۰۲ | ۲۰۲ | ۲۰۴ |
| ۲۰۵ | ۱۹۸ | ۲۰۳ |

پھر دعا مانگے خشوع و خضوع سے پھر پڑھے اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ مَفَاتِیْحُ اَسْرَارِ الْغُیُوْبِ مَفَاتِیْحُ اَسْرَارِ الْقُلُوْبِ بِیَدِهٖ اَسْئَلُكَ عَنْ تَكْشِفَ لِیْ مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَّكْتُوْمٍ وَّ سِرٍّ مَّخْتُوْمٍ یَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُهٗ كُلَّ مَعْلُوْمٍ وَّ اَحَاطَتْ خِبْرَتُهٗ بِبَاطِنِ كُلِّ مَفْهُوْمٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى شَمْسِ مَعَارِفِ اَسْمَآئِكَ وَ مَظْهَرِ لَطَائِفِ اَسْرَارِهَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ ذَاتِكَ وَ مَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ كُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى هٰذَا الْجَنَابِ وَ اَنْ تَشْهَدَنِیْ غَیْبَ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ عَلِیْمٌ اور اس عَلِیْمٌ کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے۔

فائدہ:۔ طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم رکھے اور صدق نیت و اخلاص و اعتقاد و خشوع و خضوع وغیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم جانے۔

فائدہ:۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رح سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضائے الٰہی میں ہردم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن و انس سے تو پڑھ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ۔

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۂ اخلاص پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظِ شر خلق سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظِ شر ناس سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔

اور جب کہ امن چاہے شر اعداء سے تو رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ اور رَبِّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَشْتَغِلْ قَلْبِیْ بِسِوَاكَ پڑھ۔

اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ اور اَللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھ ۔

فائدہ :۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ ذیل کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرمادے اور جو مانگے وہ عطا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس کو دوست رکھے ۔ وہ تعویذ یہ ہے :۔

ابوبکر سلام الحق عمر

حمعسق اسرافیل عزرائیل محمد

قوله قوله

محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم في وجوههم من اثر السجود ذلك مثلهم في التوراة ومثلهم في الانجيل كزرع اخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار وعد الله الذين آمنوا وعملوا الصالحات منهم مغفرة واجرا عظيما

# مَعْمُولَاتِ صَمَدِیَّہ

# مَعۡمُولَاتِ صَمَدِیَہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ۔ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ بعد حمد و نعت کے احقر عَبۡدُ الصَّمَدۡ رضوی عُفِیَ عَنۡہُ چند اعمال اور اوفاق مفیدہ و مجربہ سہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے خدا تعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرماوے۔

اَللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ وَعَلَیۡہِ التُّکۡلَانُ

## تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوراد و اوفاق میں تاثیر کامل و عاجل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے مؤکلات اور اس کے منسوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کر کے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب و زکوٰۃ و قفل و دَوْر و مدوّر وغیرہ کو بکمال احتیاط ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفاکشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع سے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجالاوے۔ سوائے اس کے ایسے اعمال میں خود اُستاد عامل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہٰذا ان سب شرائط صعب اور اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کر کے صرف آسان آسان اعمال اور اُن کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لابدی تھیں وہی درج کی گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماوے۔ اور تاثیر کامل بخشے۔ آمین۔

فائدہ اوّل :۔ بیان اُن پچیس شرائط کا کہ جو ہر اعمال و اوفاق کے واسطے لابدی ہیں (۱) صفائی ظاہر و باطن۔ (۲) طہارت کامل (۳) صدق نیت (۴) صدقہ و خیرات حسبِ مقدور (۵) نفور صحبتِ اشرار و گریز اختلاط اغنیا و امراء سے (۶) کثرتِ استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (۷) ترکِ استعمال اشیائے بوئے بد مثل حقہ و پیاز و لہسن و مولی وغیرہ کے (۸) بخور خوشبودار وقتِ عمل مثل لوبان۔ عود۔ عنبر مشک۔ زعفران۔ سعد کوفی وغیرہ (۹) خلوت و تنہائی (۱۰) خلوصِ قلب (۱۱) خشوع و خضوع (۱۲) قصور مطلب و مطلوب (۱۳) توجہ تام (۱۴) اکل حلال (۱۵) صدق مقال (۱۶) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (۱۷) قلتِ کلام و قلتِ طعام و قلتِ منام کی عادت کرے (۱۸) قرأت درود شریف اوّل و آخر دعا کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا برعایت عدد طاق کے (۱۹) آیات و دعا کے معانی پر عبور (۲۰) خانہ پری اوفاق حسب رفتار و اصول اور سب خانے اوفاق کے برابر یکساں رہیں (۲۱) اکثر قرات استغفار۔ درود شریف۔ حوقلہ۔ کلمہ طیبہ بلا قید وقت و تعداد کے (۲۲) اگر اوّل و آخر عمل کے تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی ایک روزہ اوّل و آخر ضرور رکھے (۲۳) اجابتِ اوقات دعا کا زیادہ تر خیال رہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے (۲۴) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شبِ پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ خواہ شبِ جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (۲۵) تمامی اوفاق میں ضرور ہے کہ سب سے اوّل اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے لکھ کر اس کے چار حصے کرے۔ اوّل حصہ کو آگ میں جلا دیوے دوسرے حصہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے تیسرے حصہ کو آب رواں میں چھوڑ دے یا آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلاوے اور چوتھے حصہ کو کسی باغ عمدہ کے اشجار ثمردار شیریں پر رشتہ خام سے باندھ کر آویزاں کر دے پھر اس کے بعد دو تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا تکیہ میں رکھے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیے۔

فائدہ دوم :۔ استخراج ساعات شبانروزی در رفتار مثلث و مربع و مخمس کے بیان میں کہ جن کی ضرورت خاص کر اس میں واقع ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے برابر آیا کرتی ہیں۔ ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ۃ۔ د۔ ر۔ (زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر)
یعنی اوّل زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دور متواتر ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع ہوتا ہے اس کو اسی کا رب الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا رب الیوم زحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بدھ کا عطارد جمعرات کا مشتری

جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی جدول یہ ہے۔

| یوم شنبہ | ل | ی | خ | س | ہ | د | ر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یوم یکشنبہ | س | ہ | د | ر | ل | ی | خ |
| یوم دوشنبہ | ر | ل | ی | خ | س | ہ | د |
| یوم سہ شنبہ | خ | س | ہ | د | ر | ل | ی |
| یوم چہارشنبہ | د | ر | ل | ی | خ | س | ہ |
| یوم پنجشنبہ | ی | خ | س | ہ | د | ر | ل |
| یوم الجمعۃ | ہ | د | ر | ل | ی | خ | س |

مثال :۔ مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت اور کس کا عمل ہے تو اوّل دریافت کیا کہ اس کا ربُّ الیوم زہرہ ہے اور طلوع آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہوا۔ ہ د ر ل ی خ س۔ پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

## نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار کے

مثلث میں بارہ طرح دے کر ثلث سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔
مربع میں تیس طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔
مخمس میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں اضافہ کرکے نقش پورا کرے۔
اور رفتار ان سبھوں کی اس طرح ہے۔

دو اسپ و پیادہ و دو فرزین          انگاہ پیادہ دو اسپ است

| ١٩ | ٢۵ | ١ | ٧ | ١٣ |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | ٨ | ١۴ | ٢٠ | ٢١ |
| ١۵ | ١٦ | ٢٢ | ٣ | ٩ |
| ٢٣ | ۴ | ١٠ | ١١ | ١٧ |
| ٦ | ١٢ | ١٨ | ٢۴ | ۵ |

| ١٨ | ١١ | ١۴ | ١ |
|---|---|---|---|
| ١٣ | ٢ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ١٦ | ٩ | ٦ |
| ١٠ | ۵ | ۴ | ١۵ |

| ٨ | ١ | ٦ |
|---|---|---|
| ٣ | ۵ | ٧ |
| ۴ | ٩ | ٢ |

اسپ و فرزیں اسپ رخ باز اسپ فرزین اسپ گیر    فیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر

یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

فائدہ سوم :۔ خواص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيمِ۔ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیہ معظم کے خواص بیشمار عجیب غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۃ سورۂ یٰسٓ کا قلب ہے اور سورۂ موصوف قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس یہ آیۃ گویا قلب قلب القرآن ہے جالب منافع و دافع مضار کے لئے اس کو مدخل عظیم ہے۔ اس کے تعویز مظہر و مضمر و ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

اوّل مظہر

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| سلامٌ | قولاً | من ربّ | رحیم |
| رحیم | من ربّ | قولاً | سلامٌ |
| قولاً | سلامٌ | رحیم | من ربّ |
| من ربّ | رحیم | سلامٌ | قولاً |

دوم مضمر

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷ | ۲۱۰ | ۲۰۷ | ۲۰۴ |
| ۲۰۸ | ۲۰۳ | ۱۹۸ | ۲۰۹ |
| ۲۰۲ | ۲۰۵ | ۲۱۲ | ۱۹۹ |
| ۲۱۱ | ۲۰۰ | ۲۰۱ | ۲۰۶ |

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

| سلامٌ | قولاً | من ربّ | رحیم |
|---|---|---|---|
| ۲۹۳ | ۲۵۷ | ۱۳۲ | ۱۳۶ |
| ۲۵۶ | ۲۹۰ | ۱۲۹ | ۱۲۳ |
| ۱۱۸ | ۱۳۴ | ۲۶۵ | ۲۹۱ |

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۲۰۔اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویز ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۃ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰسٓ ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مُبِين سے از سر نو ابتدا کرتا ہے جب اس طریقے سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جاوے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلاناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۃ ۸۱۸ مرتبہ اور سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویز بدلتا رہے اور پچھلے تعویزوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلاناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو رو برو رکھے اس کے بعد جس مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویز کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ عزوجل مفید ہو گا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعزاز کے واسطے یہ تعویز عمامہ میں رکھا جائے (۲) خلاصی محبوس کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے (۳) خلاصی دردزہ کے واسطے بائیں ران پر رشتہ خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے (۵) مال و متاع کی

حفاظت کے لیے اُس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ (۳) ترقی رزق و فتوح کے واسطے اپنے پاس رکھے (۴) محبت و تسخیرِ خلایق کے لیے بازوئے دستِ راست پر باندھا جاوے۔

عامل کو چاہیے کہ بقائے عمل کے لیے سورہ یٰس و آیہ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکورہ کو پڑھتے وقت رو برو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

فائدہ چہارم:- خواص لوح آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

یہ عمل خاص واسطے عروج و ترقی رزق و فتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسبِ شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسبِ بنا لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی مدور جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گرداگرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد

م م م م م م م م ۷۸۶ م م م م

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۲۲۰ | ۴۲۲۳ | ۴۲۲۸ | ۴۲۱۳ |
| ۴۲۲۷ | ۴۲۱۴ | ۴۲۱۹ | ۴۲۲۴ |
| ۴۲۱۵ | ۴۲۳۰ | ۴۲۲۱ | ۴۲۱۸ |
| ۴۲۲۲ | ۴۲۱۷ | ۴۲۱۶ | ۴۲۲۹ |

صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار و درود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج کے طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو بیٹھ کر لوح مذکورہ رو برو رکھے اور ایک تعویذ کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیہ مذکورہ ۴۲۳ بار اور سورہ والشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورہ وَالشَّمْس دوسری میں وَاللَّیْل تیسری میں وَالضُّحٰی چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغ نماز آیہ مذکورہ و سورہ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر بہ منہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے۔ واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلاناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا ہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیہ مذکورہ اور سورہ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے رو برو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

فائدہ پنجم:- خواص لوح یَا عَزِیْزُ۔ اعداد اس کے ۹۴ ہیں اور صورت لوح سامنے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کرکے اور اس پر اسم مذکور

| ۸۶۷ | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۱۶ |
| ۲۸ | ۱۷ | ۲۲ | ۲۷ |
| ۱۸ | ۳۱ | ۲۴ | ۲۱ |
| ۲۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۳۰ |

۹۴ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے بہ اداء اسم اور دعاء کا ورد بتعداد مذکور ہمیشہ رکھے دعا یہ ہے یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ۔ قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ششم ۶:- خواص لوح حروف مقطعات قرآنی۔ اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔ آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر نقش کرے اور اس پر دعائے ذیل ۹۴ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دست راست میں پہنے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ یَا رَبَّنَا تَبَارَکَ حِیْطَا نُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط۔

| ۸۶۷ | | |
|---|---|---|
| ۲۳۲ | ۲۲۷ | ۲۳۴ |
| ۲۳۳ | ۲۳۱ | ۲۲۹ |
| ۲۲۸ | ۲۳۵ | ۲۳۰ |

فائدہ ہفتم ۷:- خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳۔ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی حاسدان و معاندان کے لئے یہ تعویز لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کرکے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

| ۸۶۷ | | |
|---|---|---|
| ۱۸۰ | ۱۸۵ | ۱۷۸ |
| ۱۷۹ | ۱۸۱ | ۱۸۳ |
| ۱۸۴ | ۱۷۷ | ۱۸۲ |

فائدہ ہشتم ۸:- خواص لوح اعداد متحابہ۔ یہ عمل خاص محبت و اتفاق طالب و مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اول (رک ۲۲۰) دوم (رمافد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے۔ مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کرکے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تامل کرکے اس سے مستفید ہو سکے۔

مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و موافقت چاہتا ہے پس زید طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت

استخراج کی یہ ہے۔

| عدد طالب مع الام | عدد مطلوب مع الام |
|---|---|
| ٣٦٣ | ٣٥٠ |
| ٢٨٤ | ٢٢٠ |
| ٦٤٧ | ٥٧٠ |
| ٣٢٣ ½ | ٢٨٥ |
| ٣ | ٤ |
| ٣٢٠ | ٢٨١ |
| اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پُر کرے۔ | اس کو آٹھ خانے اول میں بحسب رفتار پُر کرے۔ |

کل ضلع اس کا ١٢١٧ ہوا ۔ اور تعویذ اس کا یہ ہوا۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٨١ | ٣٢٥ | ٣٢٢ | ٢٨٩ |
| ٣٢٣ | ٢٨٨ | ٢٨٢ | ٣٢٤ |
| ٢٨٧ | ٣٢٠ | ٣٢٧ | ٢٨٣ |
| ٣٢٦ | ٢٨٤ | ٢٨٦ | ٣٢١ |

جب اعداد میں کچھ کسر آجاوے تو اس کو پانچویں خانہ میں یاد کر دے۔ پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اُس تعویذ کو وقت شرف زہرہ خواہ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اس پر یہ آیۃ بتعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا ہے اور یہ آیۃ پڑھتا ہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ شرف زہرہ برج حوت میں ٢٧ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ٥ درجہ پر ہوتا ہے۔ ١٥ درجہ

فائدہ نہم:۔ خواص آیۃ کریمہ ذالنون لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اس کے اعداد (٢٣٧٥) ہیں یہ اس کا نقش ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٥٨٦ | ٦٠٠ | ٥٩٦ | ٥٩٣ |
| ٥٩٧ | ٥٩٢ | ٥٨٧ | ٥٩٩ |
| ٥٩١ | ٥٩٤ | ٦٠٢ | ٥٨٨ |
| ٦٠١ | ٥٨٩ | ٥٩٠ | ٥٩٥ |

دفعیہ جمیع ہم وغم کے واسطے اس تعویذ کو حسب الطریق اول لکھ کر روبرو رکھ لیوے پھر آیہ کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ اپنے پاس رکھے۔ دُوسرے روز پہلا تعویذ آبِ رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ لکھے اور آیہ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا و بدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ٣٣ مرتبہ آیۂ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ دہم:۔ خواص آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اعداد اس کے (٦٧٨٠) اور تعویذ مربع حسب اختیار پُر کرے۔

اس آیۂ شریفہ کا عمل خاص استخارہ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویز حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیہ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویز کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویز بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

**فائدہ یازدہم**:۔ خواص آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اس کے اعداد (۱۲۸۶) ہیں۔ وہ تعویز یہ ہے۔ حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویز لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکور پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے یَا لَطِیْفُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲۱ | ۳۲۴ | ۳۲۰ | ۳۱۴ |
| ۳۲۷ | ۳۱۵ | ۳۲۰ | ۳۲۹ |
| ۳۱۶ | ۳۳۰ | ۳۲۲ | ۳۱۹ |
| ۳۲۲ | ۳۱۸ | ۳۱۷ | ۳۲۹ |

**فائدہ دوازدہم**:۔ عمل سورہ مُزَّمِّل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو اس آیہ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویز روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ بار پڑھے اور سورہ مذکورہ کو تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے۔ یہ تعویز حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا ہے جس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲ | ۱۱۵ | ۱۱۸ | ۱۰۵ |
| ۱۱۷ | ۱۰۶ | ۱۱۱ | ۱۱۶ |
| ۱۰۷ | ۱۲۰ | ۱۱۳ | ۱۱۰ |
| ۱۰۴ | ۱۰۹ | ۱۰۸ | ۱۱۹ |

**فائدہ سیزدہم**:۔ عمل سُوْرَۃُ وَاقِعَہ دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعا ۲۵۲ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَطَیِّبْ لَنَا وَبَارِکْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

فائدہ چہار دہم:۔ عمل سورۂ فاتحہ واسطے ترقی رزق وقضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں ۴۱ بار بوصل میم بسم اللہ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت پڑھے۔ جب تک نماز و وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحتہً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔ ..... رحیمِ الحمد للہ رب العالمین (م کو الحمد کے لّ کے ساتھ متصل کرو)

فائدہ پانزدہم:۔ خواص اَسْمَاءِ اَصْحَابِ کَہْف یہ سات نام امان ہیں حرق و غرق و سرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضل خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویز اور اس کی دعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں تعویز یہ ہے۔ حسب تحریر لکھ کر اس پر یہ دعاء بتعداد حروف اس دعا کے پڑھنا ضرور ہے۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ۔ اَذَرْفَطْیُوْنَسْ۔ کَشَافَطْیُوْنَسْ۔ تَبْیُوْنَسْ۔ یُوَانِسْ بُوْسْ۔ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ اِحْفَظْ ھٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ بِرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۹۰ | ۸۹۳ | ۸۹۸ | ۸۸۳ |
| ۸۹۷ | ۸۸۴ | ۸۸۹ | ۸۹۴ |
| ۸۸۵ | ۹۰۰ | ۸۹۱ | ۸۸۸ |
| ۸۹۲ | ۸۸۷ | ۸۸۰ | ۸۹۹ |

ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے وہ یہی ہے۔

فائدہ شانزدہم [۱۶]:۔ اوراد شب جمعہ و روز جمعہ۔ جمعہ و شب جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار و درود شریف کا ورد ادائے قرض و غلبۂ قلبی کو بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۷۹ بار پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعا بلا کلام کے ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

فائدہ ہفدہم [۱۷]:۔ وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب و عشاء کے بعد صلوٰۃ الاوابین کے اس آیۃ کو ۲۳۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

فائدہ ہجدہم [۱۸]:۔ درمیان سنت و فرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

فائدہ نوزدہم [۱۹]:۔ جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہیے کہ بعد وضو کامل و خلوت دو رکعت نماز پڑھے اور پھر

یہ دعا بتعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ تین روز تک متواتر یہ عمل کرے ۔

فائدہ بستم[۲۰] :۔ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو تین روز برابر موافق شرائط کے ۱۶۹ بار ہر روز پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ رِفْعَتِهٖ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ خِلَافَتِهٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَصَلَابَتِهٖ وَبِحَیَآءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِهٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَّشُجَاعَتِهٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَةَ وَنِسْبَتِهَا وَبِسَخَاوَةِ الْحَسَنِ وَ رُتْبَتِهٖ وَبِشَهَادَةِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِهٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۔

فائدہ بست و یکم[۲۱] :۔ واسطے قضائے حاجات و عزت و حرمت دخول امراء و حکام کے ۔ چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بِسْمِ اللّٰہِ کو ایک سو اکیس[۱۲۱] بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد سو جائے اور صبح صادق کے وقت اٹھے اور بعد نماز بِسْمِ اللّٰہِ کو ۷۸۶ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویز اس کے مظہر و مضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے ۔

۷۸۶

| بِسْمِ | اللّٰہِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ |
|---|---|---|---|
| الرَّحِیْمِ | الرَّحْمٰنِ | اللّٰہِ | بِسْمِ |
| اللّٰہِ | بِسْمِ | الرَّحِیْمِ | الرَّحْمٰنِ |
| الرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ | بِسْمِ | اللّٰہِ |

۷۸۶

| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۶۹ | ۱۹۶ |
|---|---|---|---|
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

فائدہ بست و دوم[۲۲] :۔ بیان عمل یَا لَطِیْفُ اسکے اعداد کبیر (۱۶۶۴۲) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویز یہ ہے ۔ اول واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط

۷۸۶

| ۴۱۵۲ | ۴۱۶۵ | ۴۱۶۲ | ۴۱۵۹ |
|---|---|---|---|
| ۴۱۶۳ | ۴۱۵۸ | ۴۱۵۳ | ۴۱۶۴ |
| ۴۱۵۷ | ۴۱۶۰ | ۴۱۶۷ | ۴۱۵۴ |
| ۴۱۶۶ | ۴۱۵۵ | ۴۱۵۶ | ۴۱۶۱ |

یہ تعویز لکھے اور اسم مذکور کو بتعداد اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے۔ اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعاء ۱۹ بار تلاوت کرے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دوم واسطے برآمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوم واسطے خلاصی محبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔

---

خدا کا شکر و احسان ہے کہ ترجمہ سِرُّ الْجَلِیْل اور اس کے ضمیمہ کی تحریر سے فراغ حاصل ہوا۔ اب خداوند کریم سے بصد الحاح وزاری عرض ہے کہ وہ مجھ کو اور تمام بھائی مسلمانوں کو تقویٰ وطہارت و توکل عنایت فرماوے اور اپنے حبیب پاک کے طفیل سے خاتمہ بالخیر فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(دہلی بزنس پریس ریلوے روڈ لاہور میں چھپا)

فون نمبر ۲۳۷۵